رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵ | ٹیلیفون نمبر ۹۱

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

اللّٰہ اکبر

الفضل
روزنامہ — قادیان

ایڈیٹر غلام نبی

تار کا پتہ الفضل قادیان

شرح چندہ پیشگی — سالانہ — ششماہی — سہ ماہی

THE DAILY
ALFAZL, QADIAN.

قیمت فی پرچہ ایک آنہ — قیمت سالانہ پیشگی بیرون ہند

جلد ۲۵ | مورخہ ۶ ذیقعدہ ۱۳۵۵ھ | یوم چہارشنبہ | مطابق ۲۰ جنوری ۱۹۳۷ء | نمبر ۱۵

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۸ جنوری سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے متعلق ۷ بجے شام کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کو کسی قدر کھانسی کی شکایت ہے۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بفضلہ تعالےٰ اچھی ہے۔

شیخ صالح محمد صاحب ولد شیخ فتح محمد صاحب کی آج دعوتِ ولیمہ ہوئی جس میں بہت سے احباب کو مدعو کیا گیا۔

آج ایک بجے کے قریب مسٹر اینس صاحب ڈپٹی کمشنر گورداسپور اور مسٹر بومانٹ اسسٹنٹ کمشنر بسلسلہ دورہ قادیان تشریف لائے۔ چند اصحاب نے قصبہ میں داخل ہوتے وقت ان کا استقبال کیا۔ اور پھر احمدیہ چوک میں ایک بڑا مجمع ان کے استقبال کے لئے موجود تھا۔ خان صاحب ذوالفقار علیخاں صاحب ناظر امور عامہ نے بعض اصحاب کا تعارف کرایا۔ اس کے بعد صاحب بہادر اپنے کیمپ میں جو دارالانوار میں لگایا گیا ہے۔ تشریف لے گئے تین بجے کے قریب اونہوں نے صنعتی کارخانوں کا معائنہ کیا۔ اور خوشی کا اظہار فرمایا۔ تعلیم الاسلام ہائی سکول اور بورڈنگ تحریک جدید میں بھی تشریف لے گئے۔ اور لڑکوں سے کچھ دیر گفتگو کی۔

مجلس مشاورت ۱۹۳۷ء کے متعلق اعلان

حسب ہدایت حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ جملہ جماعہائے احمدیہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ امسال مجلس مشاورت کا اجلاس انشاء اللہ تعالےٰ ۲۶ مارچ ۱۹۳۷ء بعد نماز جمعہ سے شروع ہو کر ۲۸ مارچ ۱۹۳۷ء کی دوپہر تک جاری رہیگا۔ ضروری ہے۔ کہ اس اعلان کی تاریخ سے ایک ماہ کے اندر اندر تمام جماعتیں باقاعدہ اپنے اجلاس منعقد کر کے مجلس مشاورت کے نمائندگان کا انتخاب کریں اور اس کے متعلق دفتر ہٰذا میں باقاعدہ اطلاع بھجوائیں۔ یہ بھی ضروری قرار دیا جاتا ہے کہ ہر جماعت باقاعدہ ایک تحریر اس امر کی تصدیق کی سکرٹری مجلس مشاورت کے پاس بھیجے کہ فلاں فلاں دوست ہماری جماعت کیطرف سے اس سال کیلئے مجلس مشاورت کیلئے نمائندے منتخب کئے گئے ہیں۔ اور نمائندگان جب مشاورت کے موقعہ پر تشریف لائیں۔ تو اس وقت بھی ایک نقل اس تصدیق کی اپنے ہمراہ لائیں۔

نوٹ:۔ جماعت کے امراء بحیثیت امیر ہونے کے بغیر کسی مزید انتخاب کے مجلس مشاورت میں بطور اپنی جماعت کے نمائندے کے شریک ہو سکتے ہیں۔

خاکسار۔ یوسف علی قائم مقام پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی

دوسروں سے تیسرے سال کا وعدہ لکھوانے والے مخلصین کے لئے ایک اور ثواب کا موقعہ

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔ "اس تحریک کا ہر شخص کے کان تک پہونچ جانا ضروری ہے۔ پس یہ بھی ثواب کا کام ہے۔ کہ آپ اپنے بھائی تک اس کی اطلاع پہونچا دیں۔ اور اسے اس میں شامل ہونے کی تحریک کریں۔ جو آپ کی تحریک پر حصہ لیتا ہے۔ یا زیادہ حصہ لیتا ہے۔ اس کے ثواب میں آپ بھی برابر کے شریک ہوں گے۔"

پس اگر آپ نے تیسرے سال کا اپنا وعدہ لکھوادیا ہے۔ تو آپ کو مبارک ہو۔ لیکن کیا آپ نے اپنے کسی اور بھائی تک بھی اس تحریک کے پہونچانے کی ذمہ واری ادا کردی ہے۔ اگر نہیں تو آپ کو معلوم ہونا چاہیئے کہ تیسرے سال کی تحریک جدید کی آخری میعاد میں اب صرف چند دن باقی رہ گئے۔ لہذا اس وقت کو غنیمت سمجھ کر اپنے دوسرے بھائیوں تک اس تحریک کی ضرورت و اہمیت پہونچا دیں۔ تا جہاں آپ کے اس عمل سے وہ اس تبلیغی جنگ میں شامل ہو کر ثواب حاصل کریں گے۔ وہاں آپ بھی ثواب پائیں گے۔ آپ یہ کام ۳۱ جنوری ۱۹۳۷ء تک کرسکتے ہیں۔ کیونکہ یہ آخری میعاد ہے پس آپ تحریک جدید سال سوم کی طرف فوری توجہ فرما کر اجر حاصل کریں ۔ فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

مَنْ اَنْصَارِیْ اِلَی اللّٰہِ

از حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز

(۱) سال سوم کی تحریک جدید کے اعلان پر ایک ماہ سے زائد عرصہ گزر چکا ہے۔ کیا اس عرصہ میں آپ نے اپنے فرائض کو ادا کر دیا؟

(۲) تحریک جدید کے وعدوں کی آخری میعاد ۳۱ جنوری ہے۔ اس تاریخ کے بعد کوئی وعدہ قبول نہ کیا جائیگا۔ سوائے ان ممالک کے جنکو مستثنےٰ کیا گیا ہے۔

(۳) مومن کی علامت یہ ہے کہ وہ سابق بالخیرات ہوتا ہے۔ پس آپ کا صرف یہی فرض نہیں کہ ۳۱ جنوری سے پہلے اپنے وعدے سے اطلاع دے دیں۔ بلکہ جسقدر پہلے آپ وعدہ لکھاتے ہیں۔ اسی قدر زیادہ ثواب کے آپ مستحق بنتے ہیں۔

(۴) تحریک جدید کا وعدہ پورا کرنے کی آخری میعاد ہندوستان کیلئے ۳۱ دسمبر ہے۔ لیکن جو شخص جسقدر جلد پہلے رقم ادا کرتا ہے۔ اتنا ہی ثواب کا زیادہ مستحق ہے۔ سوائے اسکے جو خدا تعالیٰ کی نگاہ میں معذور ہے۔

(۵) جسقدر پہلے رقم جمع ہو جائے۔ اتنا ہی زیادہ اس سے خدمت دین میں فائدہ پہونچ سکتا ہے۔

(۶) بیشک یہ چندہ اختیاری ہے لیکن یاد رہے کہ اختیاری چندہ ہی زیادہ ثواب کا موجب ہوتا ہے۔

(۷) دشمن اپنے سارے لشکر سمیت اسلام اور احمدیت پر حملہ آور ہے۔ اسلام اور احمدیت آپ سے ہر ممکن قربانی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ تاریکی کے فرزندوں اور نور کے فرزندوں میں ضرور نمایاں فرق ہونا چاہیئے۔

(۸) اس تحریک کا ہر شخص کے کان تک پہونچ جانا ضروری ہے۔ پس یہ بھی ثواب کا کام ہے کہ آپ اپنے بھائی تک اس کی اطلاع پہونچا دیں۔ اور اسے اس میں شامل ہونے کی تحریک کریں۔ جو آپ کی تحریک پر حصہ لیتا یا زیادہ حصہ لیتا ہے۔ اسکے ثواب میں آپ بھی برابر کے شریک ہونگے۔

(۹) خدا تعالےٰ کے کام بندوں کی مدد کے محتاج نہیں۔ وہ اپنے کام خود اپنے ہاتھ سے کرتا ہے مگر مبارک ہے وہ جس کے ہاتھ کو خدا تعالےٰ اپنا ہاتھ قرار دے دے۔ کہ وہ برکت کو پا گیا اور رحمت کا وارث ہو گیا۔

(۱۰) تحریک جدید سال دوم کا بقایا جن افراد یا جماعتوں کے ذمہ ہو۔ انکو بھی فوری ادائیگی کی طرف توجہ کرنی چاہیئے۔

خاکسار:۔ مرزا محمود احمد

بقیہ صفحہ ۳

اس رنگ میں آج تک کسی ایک شخص نے بھی مولوی صاحب کے سامنے اپنے آپ کو پیش نہیں کیا۔ اور پیش کرتا تو الگ رہا۔ ایاز قدر خود بشناس کے حکیمانہ مقولہ کو پیش نظر رکھتے ہوئے مولوی صاحب نے خود ہی اس قسم کی تحریک کرنے کی کبھی جرأت نہیں فرمائی۔

کیا ہی اچنبے کی بات ہے۔ کہ جس شخص کے اشاعت اسلام کے جہاد کے متعلق بلند بانگ دعاوی کی ساری کائنات یہ ہے۔ وہ اس جماعت کے متعلق جس کے مجاہد دنیا کے دور دراز کونوں تک پھیلے ہوئے ہیں۔ اور والہانہ جوش و خروش کے ساتھ پھیلتے جا رہے ہیں۔ یہ کہہ رہا ہے کہ اس کی توجہ اشاعت اسلام کے کام سے ہٹ کر دوسرے کاموں کی طرف ہو گئی ہے۔

مولوی صاحب کے جہاد کی نوعیت کے چہرہ سے نقاب کشائی کے بعد ضروری معلوم ہوتا ہے۔ کہ مولوی صاحب کی خدمت میں ادب کے ساتھ عرض کر دیا جائے کہ اگر بار خاطر نہ ہو۔ تو اپنے اور جماعت احمدیہ کے تبلیغی جہاد کے نتائج کا موازنہ کریں وہ کہہ ہی چکے ہیں۔ کہ" وہ علم جو حضرت مسیح موعود لائے تھے۔ وہ معمولی نہ تھا۔ وہی اصل چیز ہے۔ جس پر اس سلسلہ کی بنیاد قائم ہے۔ اسی علم کی اشاعت اور اس کے مطابق تبلیغ اسلام ہمارا اصل کام ہے"۔ اس لحاظ سے اگر زیادہ نہیں تو گذشتہ ایک سال کے متعلق ہی بیان فرمادیں کہ ہندوستان اور بیرونی ممالک کے کسقدر افراد کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا لایا ہوا علم انہوں نے سکھایا اور اس علم کے مطابق تبلیغ اسلام کر کے کتنے لوگوں کو احمدیت میں داخل کیا۔ کے مقابلہ میں ہم بھی اعداد پیش کر دیں گے۔ اور پھر ہر شخص

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الفضل
قادیان دارالامان مورخہ ۶ ذیقعدہ ۱۳۵۵ھ

اشاعتِ اسلام کیلئے جماعت احمدیہ کا جہاد

مولوی محمد علی صاحب کا حقائق بینہ سے انکار

مولوی محمد علی صاحب نے جب سے جماعت احمدیہ اور اس کے مرکز کے خلاف جسے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خدا تعالےٰ کے ارشادات کے ماتحت قائم فرمایا۔ جنگ شروع کی ہے۔ اور مرکز سے کٹ کر لاہور میں ڈیڑھ اینٹ کی بنیاد رکھی ہے۔ اسی وقت سے وہ یہ بھی کہہ رہے ہیں۔ کہ جماعت احمدیہ قادیان عقائد کے لحاظ سے راستی پر ہے اور نہ اسلام کی کوئی خدمت سرانجام دے رہی ہے۔ لیکن حال میں انہوں نے اپنے ایک خطبہ جمعہ میں جو یہ فرمایا ہے۔ کہ ہمارے قادیانی دوست ایسی سکیموں میں پڑ رہے ہیں۔ جن کا "نتیجہ یہ ہوگا۔ کہ خدمتِ دین اشاعتِ اسلام اور دجال اور عیسائیت کو مغلوب کرنے کا جذبہ کمزور ہو جائے گا" اس سے اتنا تو معلوم ہوا۔ کہ مولوی صاحب کے نزدیک بھی اگر آج نہیں۔ تو آج سے کچھ عرصہ قبل تک جماعت احمدیہ میں بھی خدمتِ اسلام کا جذبہ پورے زوروں پر تھا اور یہ بھی اشاعتِ اسلام میں مصروف تھی۔ ماضی کے متعلق مولوی صاحب نے جو کچھ فرمایا۔ اس کے لئے شکریہ۔ لیکن حال کے متعلق جو کہا گیا ہے۔ وہ غور طلب ہے کیونکہ اس میں وہی جذبہ کارفرما ہے جس کا ذکر ہم گزشتہ مضمون میں کر چکے ہیں اور جس کی وجہ سے مولوی صاحب موصوف کی آنکھ میں جماعت احمدیہ کی ہر خوبی آجکل خاص طور پر خار بن کر کھٹک رہی ہے ؛۔

مولوی صاحب فرماتے ہیں۔ اور صحیح فرماتے ہیں۔ کہ "اشاعت اسلام کا کام ایک بہت بڑا جہاد ہے"۔ پھر اپنے ساتھیوں کو یہ تلقین کرتے ہیں۔ کہ "شیطان کی فریب کاریوں سے بچنا چاہیئے۔ دُنیا کو دلفریب رنگوں میں دکھانا اس کے معمولی کارناموں میں سے ہے"۔

اس کے بعد ہماری طرف رُخ پھیر کر کہتے ہیں۔ "جماعتِ قادیان کی توجہ جو خدا جانے تعداد میں اس چھوٹی سی جماعت سے دس گنا زیادہ ہے۔ یا کس قدر۔ اس اصل کام سے ہٹ کر دوسرے کاموں کی طرف ہو گئی ہے"۔

"دوسرے کاموں" سے مولوی صاحب کی جو مراد ہے۔ اس کا ذکر گزشتہ پرچہ میں کیا جا چکا ہے۔ اور ساتھ ہی ثابت کر دیا گیا ہے۔ کہ ان کاموں کی طرف متوجہ ہونا بُرا نہیں۔ ہاں ان کا ذکر کرکے جو نتیجہ نکالا ہے۔ وہ غلط ہے۔ ہمارے اندر تو ایسی چیزیں چھپی ہوئی نہیں۔ جو دیال باغ والوں کے پیش نظر ہیں۔ البتہ مولوی صاحب کی قوم دیال باغ پر فریفتہ ہو کر اپنا سب کچھ لٹا چکی ہے ؛۔

اب نہایت مختصر طور پر یہ بتایا جاتا ہے کہ جس کام کو مولوی صاحب نے بہت بڑا جہاد قرار دیا ہے۔ اور جو اشاعت اسلام ہے۔ اس سے جماعت احمدیہ کی توجہ نہیں ہٹ گئی ہے بلکہ مولوی صاحب کی نظر میں ہی فتور آگیا ہے۔ چونکہ گزشتہ عرصہ کے متعلق مولوی صاحب یہ اعتراف کر چکے ہیں۔ کہ جماعت احمدیہ قادیان بھی اشاعت اسلام کے جہاد میں لگی رہی ہے۔ اور انہیں شکوہ صرف اس وقت سے ہے۔ جب سے تحریکات جدید شروع ہوئی ہیں۔ اس لئے ہم بھی اسی عرصہ کے واقعات پیش کرتے ہیں ؛۔

تحریکاتِ جدید کا اب تیسرا سال شروع ہو رہا ہے۔ گزشتہ دو سال کے عرصہ میں جماعت احمدیہ نے اگر ایک طرف اشد ترین معاندین کا مقابلہ کرتے ہوئے جن میں تمام مخالف عناصر مل گئے تھے حتےٰ کہ مولوی محمد علی صاحب اور ان کی پارٹی نے بھی اپنی جان بچانے کے لئے ہر ممکن طریق سے ہمارے خلاف امداد دی۔ احمدیت کا وقار قائم کرنے اور مرکز احمدیت کو بُرے اثرات سے بچانے کے لئے حقیقی معنوں میں سروں سے کفن باندھ کر جہاد کیا۔ بے مثال مالی اور جانی قربانیاں کیں تو دوسری طرف نہ صرف ہندوستان میں اشاعتِ اسلام کے کام کو پہلے سے بہت زیادہ وسیع کر دیا۔ اور متعدد آنریری مبلغ مختلف مقامات میں کام کر رہے ہیں۔ بلکہ اکناف عالم میں بھی بہت سے احمدی مجاہدین بھیجے گئے ہیں۔ چنانچہ گزشتہ دو ڈیڑھ سال کے عرصہ میں جو مجاہدین مختلف مشرقی اور مغربی ممالک میں اشاعتِ اسلام کے لئے بھیجے جا چکے ہیں۔ ان کی فہرست حسب ذیل ہے :۔

جاپان	دو مجاہد
سنگاپور	تین "
جاوا	ایک "
ہنگری	دو "
اٹلی	ایک "
جنوبی امریکہ	ایک "
یوگوسلاویہ	ایک "
ہانگ کانگ	ایک "
چین	دو "

گویا سابقہ احمدی مشنوں کے علاوہ جو کئی ایک ممالک میں نہایت کامیابی کے ساتھ تبلیغ و اشاعت اسلام کر رہے ہیں چودہ مجاہدین بھیجکر ۹ اور ممالک میں تبلیغی مشن قائم کر دیئے گئے ہیں۔ پھر جو مجاہد ان ممالک میں گئے ہیں۔ وہ ایسے نوجوان ہیں۔ جنہوں نے اعلےٰ تعلیم و تربیت حاصل کرنے کے بعد اپنی زندگیاں حضرت امیر المومنین کے ارشاد پر خدمت اسلام کے لئے وقف کر رکھی ہیں۔ اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے ان کو کام پر لگا دیا ہے۔ ورنہ ابھی اور کئی مجاہد ضروری تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ جنہیں مناسب وقت پر اور ممالک میں بھیجا جائے گا۔ یہ سب کے سب ایسے نوجوان ہیں جنہیں مالی لحاظ سے جماعت کی طرف سے نہایت قلیل امداد دی گئی ہے۔ اور وہ اس نیت اور ارادہ کے ساتھ خدا تعالےٰ کے دین کی خدمت کے لئے اپنے گھروں سے نکل کھڑے ہوئے ہیں۔ کہ وہ اپنے اخراجات خود مہیا کریں گے۔ لیکن اپنی زندگی کا سب کا بڑا مقصد اشاعتِ اسلام سمجھیں گے ؛۔

کیا وہ جماعت جو اس سرگرمی اور اتنی کوشش کے ساتھ اشاعت اسلام کے جہاد میں مصروف ہو۔ اس کے متعلق کوئی دیانتدار اور خوفِ خدا رکھنے والا انسان یہ کہہ سکتا ہے کہ اس کی توجہ اشاعتِ اسلام سے ہٹ کر دوسرے کاموں کی طرف ہو گئی ہے قطعاً نہیں۔ اس کے مقابلہ میں مولوی محمد علی صاحب کو جس اشاعتِ اسلام کے جہاد پر ناز ہے اس کی حقیقت تو اسی سے ظاہر ہے۔ کہ "اشاعتِ اسلام کا کام ایک بہت بڑا جہاد ہے"۔ کا فقرہ کہنے کے ساتھ ہی انہیں اپنی پارٹی سے یہ بھی کہنا پڑا۔ کہ "چاہے آپ کی نظر اس کو دیکھے۔ یا نہ دیکھے۔ اور کتنی ہی چیزیں جو موجود ہوتی ہیں۔ اور آپ کو نظر نہیں آتیں" گویا اشاعت اسلام کا وہ جہاد جس کے ذریعہ مولوی محمد علی صاحب نے ساری دُنیا میں تہلکہ مچا رکھا ہے۔ اور جس کے متعلق انہیں بہت بڑا غرہ ہے۔ وہ عدم کے کسی ایسے تاریک ترین کونے میں نہاں ہے کہ مولوی صاحب کے سوا ان کے کسی اور مجاہد کو بھی دکھائی نہیں دیتا ؛

پھر کیا مولوی صاحب بتا سکتے ہیں۔ کہ ان کے مجاہدین میں سے کوئی ایک بھی ایسا ہے۔ جس نے ان کی تحریک پر اشاعت اسلام کے جہاد میں شریک ہونے کے لئے ان کے ہاتھ پر اپنی زندگی وقف کی ہو۔ اور وہ اپنے اخراجات کا ذمہ اپنے کندھوں پر لے کر اشاعت اسلام کے لئے دور دراز کے ممالک میں چلا گیا ہو۔ جہاں تک ہمیں معلوم ہے۔ ....

(باقی دیکھیں صفحہ ۷ کالم ۴)

طیورِ ابراہیمؑ

(۱)

من آں خوش مرغ از مرغانِ قدسم
کہ دارد جا بہ بُستانِ محمدؐ (مسیح موعودؑ)

از مولوی جلال الدین صاحب شمس لنڈن

جب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے رب سے مُردوں کے احیار کی کیفیت کے متعلق سوال کیا۔ تو اللہ تعالےٰ نے انہیں چار پرندے پکڑنے کا ارشاد فرمایا۔ لیکن چار کے تعین کا راز جو عالموں اور مفسروں کی نظر سے پوشیدہ رہا۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندہ "محمودؓ" کے ذریعہ اس کا انکشاف کیا۔ چنانچہ حضور نے فرمایا:۔

"اللہ تعالےٰ نے حضرت ابراہیمؑ سے فرمایا کہ آپ کی قوم چار دفعہ مردہ ہوگی اور ہم اسے چار دفعہ زندہ کریں گے۔ چنانچہ ایک دفعہ حضرت موسےٰؑ کے زمانہ میں ان کے ذریعہ حضرت ابراہیمؑ کی آواز بلند ہوئی۔ اور مردہ زندہ ہوا پھر حضرت عیسےٰؑ کے ذریعہ حضرت ابراہیمؑ کی آواز بلند ہوئی۔ اور یہ مردہ زندہ ہوا پھر آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ذریعہ وہی آواز بلند ہوئی۔ اور اس مردہ قوم کو زندگی ملی۔ اور چوتھی بار حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ ابراہیمؑ کی آواز پھیلی۔ اور وہی مردہ زندہ ہوا۔ چار دفعہ ابراہیمی نسل کو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے آوازیں دیں۔ اور چاروں دفعہ وہ دوڑ کر جمع ہوگئیں" ؎

(الفضل مورخہ ۱۳ر اکتوبر ۱۹۳۶ء)

جب ہم اس تفسیر کو واقعات کی کسوٹی پر پرکھتے ہیں۔ تو اس کی صداقت میں ذرہ بھر شبہ نہیں رہتا۔ پہلا پرندہ ان موعودہ چار پرندوں میں سے حضرت موسیٰ علیہ السلام تھے۔ جو ایسے وقت میں مبعوث ہوئے جبکہ بنی اسرائیل فرعون کے ظلم و استبداد کا تختۂ مشق بنے ہوئے تھے۔ اور اپنی دنیوی عزت و وجاہت بالکل کھو بیٹھے تھے۔ روحانیت ان کے دلوں سے اسی طرح پرواز کر چکی تھی۔ جیسے کبوتر اپنے گھونسلا سے۔ اور اس وصیت کو بالکل بھلا چکے تھے۔ جو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنی موت کے وقت اپنے بیٹوں کو اور حضرت یعقوب علیہ السلام نے بنی اسرائیل کو کی تھی۔ کہ وہ ایک خدا کی عبادت کریں گے۔ چنانچہ حضرت موسےٰ علیہ السلام کے ہاتھ پر نشانات و معجزات دیکھنے کے باوجود بھی انہوں نے یہ کہہ دیا۔ اجعل لنا الٰھاکما لھم اٰلھۃ قال انکم قوم تجھلون (اعراف ع ۱۶) کہ اے موسےٰؑ ہمارے لئے بھی کوئی ایک ایسا معبود بنا دو۔ جیسا کہ دوسرے مشرکوں کے معبود ہیں۔ حضرت موسےٰؑ نے فرمایا۔ تم ایسے لوگ ہو۔ جنہوں نے ابھی تک خدا کو شناخت نہیں کیا۔ اور جہالت کی وادی میں سرگردان پھر رہے ہو؎

دوسرے مقام پر اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے۔ کہ ان پر قومی موت آئی۔ ثم احیاھم پھر خدا تعالےٰ نے انہیں زندہ کیا۔ اور جو نہایت درجہ ضعیف اور ناتوان سمجھے گئے تھے۔ انہیں طاقت و قوت عطا کی۔ اور زمین کا بادشاہ بنایا۔ لیکن جب اس قوم پر ایک لمبا عرصہ گزر گیا۔ اور اس پر روحانی موت طاری ہوگئی۔ تب اللہ تعالےٰ نے حضرت عیسےٰ علیہ السلام کو مبعوث کیا تا وہ ان مردہ دلوں کو از سر نو زندہ کریں۔ اور ان کے ویرانہ دل خدا تعالےٰ کی محبت و معرفت سے معمور ہوں۔ چنانچہ انہوں نے اپنی صداقت کے ثبوت میں احی الموتٰی باذن اللہ کو پیش کیا۔ کہ میں روحانی مردوں کو خدا کے حکم سے زندہ کرتا ہوں۔ ایک دفعہ آپ کے ایک شاگرد نے کہا میرا باپ مر گیا ہے۔ اجازت ہو تو میں اسے دفن کر آؤں۔ حضرت عیسےٰؑ نے جواب دیا۔ اتبعنی ودع الموتٰی یدفنون موتاھم (متی ۸/۲۲) تم میرے پیچھے چلے آؤ۔ اور مردوں کو اپنے مردے دفن کرنے دو۔ پس بہت سے مردہ دل یہود آپ کے ذریعہ زندہ ہوئے ؎

اس کے بعد اللہ تعالےٰ نے نسلِ ابراہیمی کی دوسری شاخ بنی اسمٰعیلؑ کو نبوت کے انعام سے نوازا۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو ایسے لوگوں میں مبعوث کیا۔ جو صدیوں کے مردہ تھے۔ اور آپ کے ذریعہ یہ شاہی اعلان فرمایا۔ انا نحن نحی الموتٰی کہ اب ہم ان مردوں کو زندہ کریں گے۔ نیز فرمایا کہ اے مومنو تم ہمارے اس رسول کی آواز پر لبیک کہتے چلے جاؤ اذا دعاکم لما یحییکم کیونکہ وہ تمہیں حیاتِ روحانی بخشنے کے لئے بلاتا ہے۔ پس آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم بھی حاشر تھے۔ جن کے وقت میں ایک روحانی قیامت برپا ہوئی اور صدیوں کے مردے آناً فاناً زندہ ہوگئے ؎

لیکن پھر یہ قوم ایک لمبا زمانہ گزرنے کے بعد اپنا سب کچھ کھو بیٹھی۔ اور اس پر روحانی موت طاری ہوگئی۔ اور بقول مولوی ابوالکلام آزاد:۔

"آج دنیا پھر تاریک ہے۔ وہ روشنی کے لئے پھر تشنہ ہے۔ وہ پھر سوگئی ہے۔ باوجودیکہ بار بار اسے جگایا گیا تھا۔ اور پھر اسے بھول گئی ہے۔ جس کی تلاش میں بار بار نکلی تھی اس کا وہ پرانا دکھ جس کے علاج کے لئے خدا کے رسولوں نے آہ وزاری کی۔ اور جس کو چھٹی صدی عیسوی میں اللہ کے ہاتھوں سے آخری مرہم نصیب ہوا۔ آج پھر تازہ ہوگیا ہے" ؎

(الہلال جلد ۴ صفحہ ۱۰۳)

ایسی حالت میں اس مردہ قوم کو دوبارہ زندہ کرنے کے لئے اللہ تعالےٰ نے اپنے ایک بندہ پر ایک الہام نازل کیا۔ جس کے یہ معنے تھے۔ کہ ملاءِ اعلےٰ کے لوگ خصومت میں ہیں یعنے ارادۂ الٰہی احیار دین کے لئے جوش میں ہے۔ لیکن ہنوز ملاءِ اعلےٰ پر شخص محی کی تعین ظاہر نہیں ہوئی۔ اس لئے وہ اختلاف میں ہیں۔ اسی اثنا میں خواب میں دیکھا۔ کہ لوگ ایک محی کی تلاش کرتے پھرتے ہیں۔ اور ایک شخص اس عاجز کے سامنے آیا۔ اور اشارہ سے اس نے کہا۔ ھذا رجل یحب رسول اللہ یعنی یہ وہ آدمی ہے جو رسول اللہ سے محبت رکھتا ہے۔ اور اس قول سے یہ مطلب تھا۔ کہ شرطِ اعظم اس عہدہ کی محبتِ رسول ہے۔ سو وہ اس شخص میں متحقق ہے۔" (تذکرہ صفحہ ۵۳)

نیز اسے ان الفاظ سے مخاطب فرمایا:۔

" ثم احییناک بعدما اھلکنا القرون الاولٰی یعنے پھر ہم نے تجھے زندہ کیا۔ بعد اس کے جو عام طور پر مشائخ اور علماء میں موت روحانی پھیل گئی" ؎

(تذکرہ صفحہ ۱۸۸)

پس چوتھا پرندہ مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام تھے۔ جن کے لئے یہ ضروری تھا۔ کہ آپ خاتم النبیین حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے عاشقِ صادق اور بستانِ محمدی کے طائرانِ قدس میں سے ہوتے۔ اسی لئے آپ نے فرمایا ؎

من آں خوش مرغ از مرغانِ قدسم
کہ دارد جا بہ بستانِ محمدؐ

سو آپ کے ذریعہ بھی اللہ تعالےٰ نے لکھوکھا روحانی مردے زندہ کئے اور رب ارنی کیف تحی الموتٰی (تذکرہ صفحہ ۳۹۰) کا عملی جواب دے کر اللہ تعالےٰ نے احیاء موتےٰ کی حقیقت لوگوں پر واضح کردی پس یہ وہ چار پرندے تھے۔ جن کے ذریعہ اللہ تعالےٰ نے اس وعدہ کو پورا فرمایا۔ جو حضرت ابراہیم علیہ السلام سے کیا تھا ؎

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی تحریک سادہ زندگی

سادہ زندگی کیا ہے؟ یہ کہ انسان زندگی کے ہر شعبہ میں سادگی اختیار کرے یعنی سادہ زندگی صرف اسی کا نام نہیں۔ کہ آدمی معمولی کپڑے پہنے۔ اور معمولی غذا استعمال کرے۔ بلکہ یہ ہے۔ کہ انسان خور و نوشش اور لباس میں سادگی اختیار کرنے کے علاوہ خیالات۔ اعتقادات۔ طرزِ رہائش۔ طریقِ کار تعلقات۔ عبادت۔ اور قول و عمل میں بھی سادگی کا حامل ہو۔ ظاہری سادگی کے ساتھ باطنی سادگی لازم ہے۔ اور صوری اور معنوی دونوں سادگیاں مل کر سادہ زندگی کے مفہوم کو پورا کرتی ہیں۔ اور اسی کی انسان کو ضرورت ہے ؛

سادگی کے یہ معنے نہیں۔ کہ ہر شخص خواہ وہ امیر ہو۔ یا غریب۔ ایک ہی قسم کے کپڑے پہنے یا ایک ہی قسم کی خوراک کھائے۔ بلکہ حسبِ حیثیت خود کھانا اور پہننا سادگی میں داخل ہے۔ بشرطیکہ اس میں اسراف کا پہلو نہ ہو۔ ایک غریب آدمی کے لئے جبکہ کھدر کی دھوتی اس کی سادگی کا معیار سمجھی جاتی ہے صاف دُھلے ہوئے یا نئے کپڑے امیر آدمی کی سادگی ظاہر کرتے ہیں۔ اور یہ سادگی غربت و امارت کے درجوں کی طرح درجے رکھتی ہے۔ اور حیثیت سے کمی بیشی کی زندگی بسر کرنا اسراف یا بخل میں داخل ہوتا ہے۔ اسراف اور بخل دونوں بُرے ہیں۔ سادگی کو اس کی حد سے آگے لے جانا بخل میں داخل ہے۔ جس کے لئے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اعوذ بک من البخل کی دُعا سکھلائی ہے۔ مگر حالات کے ماتحت کفائت شعاری کرنا بخل میں داخل نہیں۔ کیونکہ انسانی نسل کی بقا و قیام کے لئے یہ ناگزیر ہے۔ اور امورِ ضروریہ و عظیمہ کے لئے اپنے جسم و جان۔ اہل و عیال اور قوم پر طوعی تنگی اختیار کرنا قربانی کہلاتا ہے جو آئندہ خاندانی یا قومی یا ملکی ترقیات کے لئے بنیاد کا کام دیتا ہے۔ اور بعض اوقات اس سے غفلت کرنا ہلاکت کو دعوت دینا ہوتا ہے۔ اس لئے ایسے وقت میں بخل سے بھی بڑھ کر تنگدستی کی زندگی اختیار کرنا انسان کے لئے لازم و لابد ہوتا ہے۔ مگر یہ بخل نہیں۔ بلکہ قربانی کہلاتا ہے۔ کیونکہ بخل کی طرح اس میں اپنی ذات کا نفع مدنظر نہیں ہوتا۔ بلکہ اپنی ذات کو خطرے یا تکلیف میں ڈال کر دوسروں کا مفاد مدنظر ہوتا ہے ؛

احسن الخالقین نے انسان کو مساوات پر پیدا کیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ انسانی نظر پر امتیازی یا اضافی حیثیت گراں گزرتی ہے۔ اور وہ بارگاہِ قدرت میں اس ظلم کے خلاف دادخواہی کرتی نظر آتی ہے۔ چنانچہ سادہ زندگی غربت و امارت اور خوردی اور بزرگی کے لئے سمِ قاتل کا حکم رکھتی ہے۔ یہ عوام الناس کو ان لوگوں کے پہلو بہ پہلو کھڑا کر دیتی ہے۔ جو سرمایہ دارانہ حیثیت رکھتے ہیں۔ آفرینشِ عالم کے نقشہ پر طائرانہ نظر ڈالنے سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ خلاقِ عالم نے دُنیا و مافیہا کو سادگی کی چادر میں لپیٹ رکھا ہے۔ اور جوں جوں غور کیا جائے۔ یہ حقیقت واضح ہوتی جاتی ہے کہ سادگی نہ صرف خدا کو پسند ہے بلکہ تمام انبیاء علیہم السلام نے بھی اسے پسند اور اختیار فرمایا ہے۔ اور فطرت کا اصول بھی اسی کو چاہتا ہے۔ قدرتاً سادگی جس قدر طبیعت پر اثر کرتی ہے۔ بناوٹ اتنا اثر نہیں کر سکتی۔ سادہ چہرے۔ سادہ آواز۔ سادہ ہنسنے سے اگر سادہ رونے میں بھی وہ خوبصورتی اور اثر ہوتا ہے کہ ہزاروں بناوٹیں اس پر قربان کر دی جا سکتی ہیں۔

اسلام سادہ مذہب ہے۔ اور اس کی تعلیم سادہ اور آسان۔ انسان کی فطرت اسلام کے مطابق پیدا کی گئی ہے۔ اس لئے وہ سادگی پسند ہے۔ مساوات۔ رواداری انسان کی روزمرہ زندگی کے دو جزوِ لاینفک ہیں۔ سادگی ان کا دوسرا نام ہے پس سادگی انسان کے خیالات کو پاکیزہ اور شستہ بناتی ہے۔ تنگ ظرفی اور تنگدلی کو دُور کرتی ہے۔ قربانی اور نیک کاموں کی بجا آوری کے لئے تیار کرتی ہے۔ بہادرانہ جذبات تخلیق کرتی ہے۔ رواداری۔ وسیع القلبی اور مساوات کا سبق سکھلاتی ہے۔ اعانتِ غرباء۔ مددِ مظلوماں کی سپرٹ پیدا کرتی ہے اور تحریکِ انسانیت و تحریکِ حریت کی ممد و معاون بلکہ خالق و مالک ہے ؛

سادگی اگر غربت کے معنوں میں لی جائے تو ضرورت ایجاد کی ماں کے مطابق انسان کے اندر غور و فکر کا مادہ پیدا کرتی ہے اور آدمی اپنے ذہنی رجحان کے مطابق ترقی کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ شاعرانہ جذبات کا فائدہ پختہ کار شاعر کی شکل میں دُنیا کے سامنے پیش ہوتا ہے۔ مصوری کی طرف میلان رکھنے والا قابل مصور بن کر نکلتا ہے اور علمی ذوق رکھنے والا دستارِ فضیلت پہن کر۔ پھر سادگی ابلیسانہ نخوت و تکبر سے بچاتی ہے۔ ضبطِ نفس خودداری کے جذبات کو تقویت پہنچاتی ہے۔ پاکبازی کی زندگی گزارنے صلح و امن کی فضا قائم کرنے بُرائی سے بچنے میں مدد دیتی ہے۔ عقل و فہم کی معیت میں کامیابی اور ترقی کی کلید ہے سادگی سرمایہ داری اور مزدوری کا مقامِ اتصال ہے۔ اخوت و ہمدردی میں ممد ہے تاریخِ عالم میں انسانیت کے سٹیج پر مشاہیرِ عالم کا وجود سادہ ماحول میں نظر آتا ہے۔ تصنع اور تکلف نے کم ایسے وجود پیدا کئے ہیں۔ جو حقیقت اور حیثیت میں ان کا مقابلہ کر سکیں گویا آسمانِ شہرت کے درخشاں ستاروں کی تخلیق کی اجارہ دار صرف سادہ زندگی ہے ؛

عصرِ حاضرہ کی پیچیدہ مسائل کی گتھی کی کلید سادہ زندگی میں مضمر ہے۔ مزدور اور سرمایہ داری کے لاینحل عقدوں۔ مشرق و مغرب۔ شودر و برہمن اور رنگ و نسل کے امتیازات کا حل اس میں موجود ہے جب تک انسان سادہ زندگی کا مجسمہ بنا رہتا ہے اس کا ماحول اس کے لئے مفید۔ بابرکت نفع رساں اور وفادار رہتا ہے۔ مگر اس سے منہ موڑنے کے بعد وہ سادہ زندگی کے خوشگوار اثرات کی ارزانی سے محروم ہو جاتا ہے ؛

آج کل ہندوستانی ریاستوں میں راعی اور رعایا کے درمیان ناخوشگوار تعلقات کا سبب سادہ زندگی کا فقدان ہے۔ اور سادہ زندگی کے اصول میں ریاستوں کی رعایا کی آزادی کے اسباب و وسائل موجود ہیں۔ ممکن ہے۔ کہ آئندہ ریاستوں کی آزادی اس تحریک سادہ زندگی میں ہی مخفی ہو کیونکہ سادہ زندگی لوگوں کے قلوب میں ایثار بہادری اور بے خوفی کے جذبات پیدا کرتی ہے۔ اور ان کے کام کو ہلکا بناتی ہے ریاستوں کے راعی اور رعایا دونوں اس نقطۂ مرکزی پر اکٹھے ہو سکتے ہیں ؛

غرض حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی تحریک سادہ زندگی میں وہ اسرار و غوامض اور وہ نتائج و عواقب پنہاں ہیں کہ جوں جوں زمانہ گزرتا جائے گا۔ وہ خود بخود عالم آشکارا ہو کر سلسلۂ عالیہ احمدیہ کی ترقی و تقویت کا باعث ہوں گے۔ اس میں نہ صرف تبلیغ احمدیت کی اشاعت مضمر نظر آتی ہے بلکہ یہ ہر رنگ اور ہر قوم میں جماعت احمدیہ کی من حیث القوم ترقی و استحکام کے بے پناہ سیلاب کے بواعث اپنے اندر رکھتی ہے جس کا مقابلہ دُنیا کی تمام قومیں اور متحدہ طاقتیں بھی مل کر نہ کر سکیں گی ؛

یہ عجیب خوشگوار اتفاق ہے۔ کہ تحریک سادہ زندگی کا اجرا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خلیفہ ثانی حضرت امیر المومنین فضل عمر رضٰ کے زمانہ مبارک میں ہوا ہے۔ جس طرح کہ یہ پہلی دفعہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے خلیفۂ ثانی حضرت امیر المومنین عمر رضٰ فاروق اعظم کے زمانہ میں جاری ہوئی تھی۔ امید ہے۔ کہ انشاء اللہ ہم بھی حضور پُرنور کی زندگی میں اجتماعیت

الفضل کا ہفتہ وار مکتوب جاپان

جاپان کے ملکی و غیر ملکی اہم مسائل

الفضل کے خاص نامہ نگار کے قلم سے

اشیاء کی گرانی

کوبے ۲۵ دسمبر (بذریعہ ہوائی ڈاک)

بحری اور بری افواج کے بجٹ میں غیر معمولی زیادتی اور سامان حرب کی غیر معمولی فراہمی نے اشیاء کی قیمتوں پر دو جہت سے اثر کیا ہے۔ اور تقریباً تمام چیزوں کے نرخوں میں اضافہ ہو رہا ہے۔ ایک طرف تو سامان جنگ کی تیاری کے لئے متعدد اشیاء کی مانگ بڑھ گئی ہے۔ اور اس کا اثر باقی ضروریات زندگی پر پڑا ہے۔ دوسری طرف اخراجات کی روز افزوں زیادتی کے پیش نظر حکومت کو متعدد محاصل میں اضافہ کرنا پڑا ہے۔ اس کارروائی کا اثر بھی نرخوں پر پڑنا ضروری ہے۔ سرکاری آمد بڑھانے کے لئے حکومت محصولات درآمد میں اضافہ کرنے کی تیاری کر رہی ہے۔ ملک کے دیگر ٹیکسوں پر بھی نظر ثانی ہو رہی ہے۔ اور زیادتی یقینی نظر آتی ہے۔ تمباکو کی تجارت اور سگریٹ سگار وغیرہ کی ساخت اس ملک میں کلیۃً حکومت کے ہاتھ میں ہے۔ اور تمباکو اور سگریٹ کی قیمت میں قریباً دو ماہ گزرے ہیں کہ اضافہ عمل میں لایا گیا تھا۔ شراب کی قیمت میں زیادتی کا مسئلہ ابھی زیر غور ہے۔ لوہے اور ہر قسم کے پارچات کی قیمت میں خاصی زیادتی ہو چکی ہے۔ پٹرول فی گیلن بقدر دس سین کے مہنگا ہو گیا ہے۔ یہ زیادتی محصولات درآمد میں اضافہ کا نتیجہ ہے۔ اسی مد سے جو زیادتی آمدنی میں ہوگی۔ وہ پتھر کے کوئلے سے مٹی کا تیل اور پٹرول نکالنے کی صنعت کی ترقی کے لئے خرچ کی جائے گی۔ ڈاک کے نرخناموں میں یکم اپریل سے زیادتی ہو جائے گی۔ پوسٹ کارڈ کی قیمت اس وقت ایک سین ہے۔ جو آئندہ دو سین ہو جائے گی نیز باقی بھی قریباً ہر قسم کے پارسلوں اور چٹھیوں کے محصول میں اضافہ کر دیا جائیگا جس کے نتیجہ میں اندرونی ڈاک سے پندرہ ملین ین اور بیرونی ڈاک تین ملین ین کے قریب مزید آمدنی کی توقع کی جاتی ہے لوہے کی قلت کے پیش نظر لوہے پر سے کچھ عرصہ کے لئے محصول درآمد دور کر دینے کی تجویز ہے۔ اور مانچوکو سے آنے والے لوہے کے متعلق تو خیال ہے۔ کہ اسے کو غیر معین عرصہ کے لئے محصول درآمد سے آزاد کر دیا جائے گا۔

جاپان کو روپیہ کی ضرورت

ملک کے محاصل میں زیادتی کے لئے حکومت کی کوشش اس امر کی علامت ہے کہ حکومت کو روپیہ کی سخت ضرورت ہے اور درحقیقت جاپان کا پروگرام ہے بھی ایسا کہ اس کو عملی جامہ پہنانے کے لئے دولت کے کوہ نما انباروں کی ضرورت ہے۔ ایک طرف بحری اور بری جنگی مصارف کی کوئی حد نظر نہیں آتی۔ دوسری طرف جانب جنوب اور براعظم ایشیا کے ممالک میں تجارتی اور اقتصادی کاروبار کا جو پھیلاؤ اس کے مدنظر ہے۔ اس کو حقیقت میں تبدیل کرنے کے لئے صرف کثیر کی ضرورت ہے۔

جاپان کو ایک بہت بڑی مشکل

ہر چند کہ جاپان ایک خوشحال اور ترقی پذیر ملک ہے۔ مگر مشکل اس کو یہ درپیش ہے کہ سامان حرب کی دوڑ میں اس کو مقابلہ ایسے دو ملکوں سے آ پڑا ہے۔ جن کی اقتصادی جڑیں جاپان کی نسبت بہت گہری اور مضبوط ہیں۔ اور جن کی مالی حالت اس کی نسبت بہت ٹھوس ہے۔ یعنی برطانیہ کلاں اور امریکہ۔ اس میں کیا شبہ ہے۔ کہ جاپان کی قومی دولت کو برطانیہ اور امریکہ کی قومی دولت سے برابری حاصل نہیں۔ مزید برآں یہ کہ امریکہ اور برطانیہ اگر چاہیں تو کئی جگہ سے قرض بھی لے سکتے ہیں۔ مگر غیر ممالک سے قرض نہ لینے کے متعلق جاپان کی جو مستقل پالیسی ہے۔ اس کو اگر ایک حد تک وہ خیرباد بھی کہہ دے۔ تب بھی اسے کہیں سے قرض ملنے کی امید بہت کم بلکہ بالکل نہیں۔ ایسے ملک جن سے جاپان خود بھی قرض لینے کے لئے تیار ہو جائے۔ اور وہ بھی اس کو قرض دینے کے لئے تیار ہوں دنیا میں دو ہی ہیں۔ جرمنی اور اٹلی۔ مگر یہ کون نہیں جانتا۔ کہ ان دونوں میں کوئی بھی ایسی حالت میں نہیں۔ کہ جاپان کی مالی مدد کر سکے ہاں ایک امر البتہ جاپان کے حق میں ہے۔ اس ملک میں مزدوری سستی ہے مگر ضروریات زندگی کی قیمتوں میں مسلسل اور تدریجی ترقی ہوتی چلی جا رہی ہے۔ جس کی رفتار اب اور بھی تیز ہو چلی ہے۔ ان حالات کے نتیجہ میں لازمی ہے۔ کہ عنقریب مزدور اپنی اجرتوں پر اصرار اور تکرار کرنے لگیں گے مزدوروں کی اجرت میں زیادتی کا لازمی نتیجہ یہ ہوگا۔ کہ اشیاء کے نرخ میں اور اضافہ ہوگا۔ اور یہ چکر برابر چلتا رہے گا۔ حتیٰ کہ ملک کی اقتصادی حالت اس بلند معیار پر پہونچ جائے۔ کہ جس پر قیام بھی محال ہوگا اور اس سے اوپر اور ترقی کرنا بھی ناممکن ہوگا۔ جن قوموں کا معیار زندگی بہت بلند ہو جائے۔ وہ تجارت میں اور زندگی کے دوسرے شعبوں میں اپنی ہمعصر ترقی کرنیوالی قوموں کا مقابلہ نہیں کر سکیں۔ جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے۔ کہ آہستہ آہستہ پھر اسی گمنامی کی حالت کو پہونچ جاتی ہیں۔ جن سے ان کا عروج ہوا زمانہ حال تک دنیا کی تاریخ میں کوئی مثال کسی ایسی قوم کی نہیں ملتی۔ جس نے اپنی کشتی حیات کو ان زیر آب چٹانوں پر تباہ ہونے سے بچا لیا ہو۔ اب دیکھنا یہ ہے۔ کہ جاپان میں اتنی دور اندیشی ہے کہ وہ اپنے تئیں اس خطرے سے محفوظ کرے۔

احمدی احباب کے لئے اس بات کی یاد اس موقعہ پر زیادتی ایمان کا موجب ہوگی کہ اس خطرہ سے محفوظ ہونے کا ایک ہی طریق ہے اور وہ وہی ہے۔ جسکو احمدیہ جماعت تحریک جدید کے نام سے پکارتی ہے۔

جاپان کے لئے سب سے بڑا خطرہ

جاپان کے مستقبل کو سب سے بڑا خطرہ ایشیا میں روس۔ برطانیہ اور امریکہ کا اتحاد عمل ہے۔ جاپان۔ جرمن معاہدہ کے بعد برطانیہ اور روس کا اتحاد عمل تو یقینی ہو گیا ہے۔ اب جاپان کی کوشش یہ ہے کہ جسطرح بھی ہو سکے امریکہ کو ان دو کے ساتھ شامل ہونے سے باز رکھنے کے لئے سعی کی جائے۔ چنانچہ سننے میں آیا ہے کہ جاپان امریکہ کے سامنے یہ تجویز رکھنے والا ہے۔ کہ یہ دونوں ملک ایک دوسرے سے صلح جوئی اور دوستی کا عہد و پیمان استوار کر لیں۔ موجودہ حالت ان کے آپس کے تعلقات کی یہ ہے۔ کہ ہر دو تابل مراسلات کی رو سے قرار پائی ہوئی بات یوں ہے۔ کہ ان کے مابین کوئی ایسا امر نہیں۔ جسکا فیصلہ بامن گفت و شنید سے نہ ہو سکتا ہو۔ ہاں یہ امر دیگر ہے کہ اس قسم کی مبہم باتیں درحقیقت بے معنی سی ہوتی ہیں۔ اور ایک حد تک اپنی ذات میں ہی اس بات کا ثبوت ہوتی ہیں۔ کہ ع

کچھ تو ہے جس کی پردہ داری ہے

اس جگہ یہ ذکر بھی دلچسپی سے خالی نہ ہوگا۔ کہ جاپان کی وزارت خارجہ پر ان دنوں بہت کچھ لعنت ملامت ہو رہی ہے۔ کچھ عرصہ قبل اس محکمہ کی طرف سے متعدد مرتبہ یہ گلہ کھلم کھلے طور پر کیا گیا تھا۔ کہ محکمہ ہائے بحری اور فوجی کے نمائندے جو ملک سے باہر متعین ہیں ایسے امور میں دخل [illegible] ہوتے رہتے ہیں۔ جو خالصۃً محکمہ خارجہ کے دائرہ عمل سے تعلق رکھنے والے ہوں۔ یہ گمان [illegible] ہے۔ کہ ایسی شکایتوں کے اظہار کے بعد بیڑے اور فوج کے سرکردہ افسر محکمہ خارجہ سے چنداں خوش نہیں [illegible] اور بدقسمتی سے چین کے ساتھ گفت و شنید [illegible] اور روس سے حقوق ماہی گیری کے بارہ میں کسی سمجھوتہ کا عمل میں نہ آنا ایسے امور ہیں۔ جن میں ان لوگوں کے ہاتھ بہت مضبوط ہو گئے ہیں جو یہ چاہتے ہیں۔ کہ محکمہ خارجہ کے عملہ میں تبدیلیاں عمل میں آنی چاہئیں۔ موجودہ عملہ کے خلاف [illegible] ہے۔ کہ دوسری دول کے نمائندوں سے گفت و شنید میں ایسی حماقتیں اس سے سرزد ہوئی ہیں۔ جو سکول کے طالب علم سے سرزد ہونے پر قابل تعجب و مواخذہ ہونگی۔ چہ جائیکہ وہ لوگ ان کے مرتکب ہوں۔ جو بجھے ہوئے [illegible] ہونے کے مدعی ہوں۔ مثلاً یہ کہ روسی سفیر کو جاپانی وزیر خارجہ کی زبان سے اس بات کی تصدیق ہوگئی کہ جرمنی اور جاپان میں معاہدہ ہو چکا ہے۔ [illegible] معلوم ہو جانے پر حقوق ماہی گیری کے [illegible] کے خیالات فوراً بدل گئے۔ دوسرے یہ [illegible] کہ برطانوی سفیر کو یہ پتہ چل گیا۔ کہ حال کے [illegible] کے سلسلہ میں چین کے ساتھ گفتگو کا خواہ کچھ [illegible] ہو۔ جاپان فوج کشی اور جنگ نہیں کریگا۔ [illegible]

سونا دو روپیہ تولہ جرمنی کی ایجاد کیمیکل گولڈ سونے کی چوڑیاں

ان کو کاریگر نے اس خوبصورتی کے ساتھ بنایا ہے۔ کہ ہاتھ چوم لینے کو جی چاہتا ہے۔ پانچسو روپے کی چوڑیاں بنوا کر انکے سامنے رکھدو۔ پھر دیکھو کونسی خوبصورت معلوم ہوتی ہیں تجربہ کار سا ہو کا بھی ایکا یک نہیں کہہ سکتا۔ کہ یہ سونے کی نہیں نازک نازک ہاتھوں میں پہنا کر ان کی بہار دیکھئے۔ ہر گھڑی ایک نئی طرز معلوم ہوتی ہے۔ کلائی پر نور برستا ہے۔ کہ سب کی نظران پر نہ پڑے تو بات نہیں۔ چمک دمک رنگ و روپ مثل سونے کے قائم رہتا ہے قیمت ایک سٹ بارہ چوڑیاں تین روپے۔ ۳ سیٹ پر ایک سٹ انعام محصولڈاک ۸ر فرمائش کے ساتھ ناپ ضرور روانہ کریں۔ پتہ محمد شفیع اینڈ کو روڑکی۔ یو۔ پی

تعارف

ہومیوپیتھک علاج کی مقبولیت عام ہے۔ جس نے ایک بار آزمایا دوسرا علاج پسند نہ کیا۔ کڑوی کسیلی دوا اور کشتہ جات کا استعمال اس علاج میں نہیں ہے۔ نہ ہی انجکشن کے بداثرات پیدا ہوتے ہیں۔ فصد اور اپریشن کی ضرورت نہیں۔ میٹھی دوا کوٹنے چھاننے رگڑنے کی ضرورت نہیں۔ دوا کا بیرونی استعمال کم ہے۔ ہر مرض میں کھانے کی دوا حیرت انگیز اثر کرتی ہے۔ سینکڑوں مجھ سے فائدہ اٹھا چکے ہیں۔ ضرورت مند ایک آنہ تحریک جدید میں داخل کریں۔ مفت مشورہ لیں۔

ایم۔ ایچ۔ احمدی چتوڑ گڈھ۔ میواڑ

اطلاعنامہ بابت تاریخ مقرر برائے تصفیہ اشتہار نیلام

(آرڈر ۲۱ قاعدہ ۶۶ مجموعہ ضابطہ دیوانی)

بعدالت جناب سب جج صاحب بہادر درجہ چہارم مقام چکوال

مقدمہ نمبر ۱۳۶۸ بابت ۱۹۳۶ء

دی نیو برک کمپنی چکوال بذریعہ بابو ہری چند سیکرٹری کمپنی مذکور ڈگریدار

بنام نانک چند ولد لکھی داس سکنہ حال چکوال مدیون ڈگری

چونکہ مقدمہ مندرجہ عنوان میں ڈگریدار نے واسطے نیلام مکان کے درخواست گزرانی ہے لہذا تم کو بذریعہ تحریر ہذا اطلاع دیجاتی ہے کہ تاریخ ۲۰ر فروری ۱۹۳۷ء واسطے طے کرنے شرائط اشتہار نیلام کے مقرر ہوئی ہے۔ آج بتاریخ ۱۴ر جنوری ۱۹۳۷ء بہ ثبت میرے دستخط و مہر عدالت کے جاری کیا گیا۔ دستخط جج

(مہر عدالت)

جنرل سروس کمپنی قادیان

جو احباب قادیان میں جائیداد (زمین یا مکان) خرید و فروخت کرنا نئی عمارات کی تعمیر کے متعلق مشورہ کرنا یا نگرانی کا بندوبست کرانا پودوں اور باغات وغیرہ کے متعلق معلومات حاصل کرنا اور آبپاشی کے لئے الیکٹرک موٹر اور اپنے نئے یا پرانے مکانات میں بجلی کی فٹنگ کرانا چاہتے ہوں۔ انہیں چاہیئے کہ مینجر جنرل سروس کمپنی قادیان سے خط و کتابت کریں۔ انتظام تسلی بخش کیا جائیگا۔

خاکسار:۔ مرزا منصور احمد مینجر کمپنی ہذا

اشتہار زیر دفعہ ۵ رول ۲۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت جناب ملک خورشید الحسن خانصاحب سب جج بہادر درجہ اول ترنتارن

دعوے یا اپیل دیوانی ۶۷۸ء

دین محمد ولد نتھو لوہار ساکن مجھو پورہ

بنام

مساۃ حسو بیوہ فتح دین۔ اللہ دتا۔ مہر دین پسران فتح دین ترکھان ساکن سکوسرائی ڈیرہ بابا نانک تحصیل بٹالہ ضلع گورداسپور

دعوے ۲۰۰/

بنام مساۃ حسو۔ اللہ دتا۔ مہر دین مدعا علیہم

مقدمہ مندرجہ عنوان بالا میں مسمی نوعا علیہم مذکور تعمیل سمن سے دیدہ دانستہ گریز کرتا ہے۔ اور روپوش ہے۔ اس لئے اشتہار ہذا بنام مدعا علیہ مذکور جاری کیا جاتا ہے کہ اگر مدعا علیہم مذکوران تاریخ ۲۳ر ۲ کو مقام ترنتارن حاضر عدالت ہذا میں نہیں ہوگا تو اسکی نسبت کارروائی یکطرفہ عمل میں آویگی۔ آج بتاریخ ۱۲ر جنوری ۱۹۳۷ء کو بدستخط میرے اور مہر عدالت کے جاری ہوا۔

(مہر عدالت) دستخط جج

ماں کا خط اپنی بیٹی کے نام

میری نور نظر بچی خدا تم کو سلامت رکھے ابھی دو مہینے باقی ہیں۔ اور تم نے ابھی سے گھبرا گھبرا کر خط لکھنے شروع کر دیے ہیں۔ اگرچہ پیدائش کی گھڑیاں بہت ہی مشکل ہوتی ہیں۔ اور بچہ پیدا ہونے کے بعد عورت دوبارہ دنیا میں آتی ہے۔ لیکن میری بچی تمہیں میرے تجربہ سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ کیونکہ مجھے اللہ تعالےٰ کے فضل سے کسی بچہ کی پیدائش پر کبھی تکلیف نہیں ہوئی۔ کیونکہ تمہارے ابا جان ایسے موقعہ پر مجھے ہمیشہ ڈاکٹر **منظور احمد صاحب مالک شفاخانہ دلپذیر قادیان ضلع گورداسپور** سے اکسیر تسہیل ولادت منگا دیا کرتے تھے۔ اس سے بچہ آسانی سے پیدا ہو جاتا ہے۔ اور بعد کی دردیں بالکل نہیں ہوتیں۔ قیمت بھی اس کی زیادہ نہیں۔ شائد دو روپے آٹھ آنہ ہے۔ (ہاں) جو کہ فوائد کے لحاظ سے بالکل حقیر ہے۔ اپنے میاں سے کہہ کر یہ دوائی ضرور منگوا رکھیں۔ والسلام

شادی ہوگئی؟ مفرح یاقوتی

آپ جو چیز چاہتے ہیں وہ یہ ہے۔ یہ مرد و عورت کیلئے تریاقی نہایت تفریح بخش دل کو ہر وقت خوش رکھنے والی دماغی قلبی اور عصبی کمزوری کیلئے ایک لاثانی دوا ہے۔ اس سے اولاد کی کثرت ہوتی ہے۔ زندگی کی روح اور جوانی کی جان ہے آج ہی استعمال کر کے دیکھئے۔ اور لطف زندگی اٹھائیے۔ عورتوں اور مردوں کے پوشیدہ امراض کیلئے یہ ایک اکسیر چیز ہے۔ اور اللہ کے فضل سے لڑکا ہی ہوتا ہے۔ اس کی پانچروپیہ قیمت سنکر نہ گھبرائیے۔ نہایت ہی قیمتی اور نہایت عجیب الاثر۔ تریاقی مفرح اجزاء مثلاً سونا عنبر موتی کستوری جدوار اصیل یاقوت مرجان کہربا۔ زعفران ابریشم مقرض کی کیمیاوی ترکیب انگور سیب وغیرہ میوہ جات کا رس مفرح اور مقوی ادویات کی روح نکال کر بنایا جاتا ہے۔ تمام مشہور حکیموں اور ڈاکٹروں کی مصدقہ دوائی ہے۔ علاوہ اس کے ہندوستان کے رؤسا و امراء و معززین حضرات کے بے شمار سرٹیفکیٹ مفرح یاقوتی کی تعریف و توصیف کے موجود ہیں۔ چالیس سال سے زیادہ مشہور اور ہر اہل و عیال والے گھر میں رکھنے والی چیز ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح اول رضؓ اور تمام اکابرین ملت احمدیہ اس کے عجیب الفوائد اثرات کا اعتراف کرتے ہیں۔ اس کے اندر کوئی زہریلی اور نشئی دوا شامل نہیں ہے دنیا بھر میں وہ انسان مفرح یاقوتی استعمال کرتے ہیں۔ جو کمزوری وغیرہ پر فتح حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ اور جن کو جوانی میں خاص زندگی سے لطف اندوز ہونے کی آرزو ہے **مفرح یاقوتی** بہت جلد اور یقینی طور پر پٹھوں خون اور اعصاب کو قوت دیتی ہے۔ عورت اور مرد اپنی طاقت اور جوانی کو اس کے ذریعہ قائم رکھ سکتے ہیں۔ تمام مفرحات مقویات اور تریاقات کی سرتاج ہے پانچ تولہ کی ایک ڈبیہ صرف پانچروپے (صہ) میں ایک ماہ کی خوراک

دواخانہ مرہم عیسیٰ حکیم محمد حسین بیرون دہلی دروازہ لاہور سے طلب کریں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

گھر بیٹھے دنیا جہان میں اسلام اور احمدیت کا پیغام پہنچانے کا آسان ذریعہ

تبلیغی سیٹ خریدیئے اور دنیا کے کناروں تک پھیلا دیجئے

اخبار الفضل کے ذریعہ ہم نے احباب جماعت کے سامنے کتابی تبلیغ کے متعلق یہ تجویز پیش کی تھی کہ اب جب کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بعض انگریزی، فارسی اور اردو کتابوں کی قیمتوں میں نمایاں کمی کر دی ہے۔ تو دوستوں کو چاہیئے۔ کہ ان کو خرید کر دنیا کے کونے کونے میں پہنچا دیں۔ اور الہام خداوندی کے پورا کرنے کی سعادت حاصل کریں۔ کہ "میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" چنانچہ جو کتب اس وقت تبلیغ کے لئے زیادہ موزوں مناسب اور مفید ہو سکتی ہیں۔ ان کے چند تبلیغی سیٹ تجویز کئے۔ اور دوستوں کو ان کی خریداری کی تحریک کی۔ اور یہ خدا کا فضل و احسان ہے کہ اس تجویز کو خاندان نبوت نے پسند کیا۔ ناظر صاحبان نے بھی پسند کیا۔ بزرگان سلسلہ نے بھی پسند کیا۔ احباب جماعت نے بھی پسند کیا اور تو اور خواتین سلسلہ نے بھی نہ صرف پسند کیا بلکہ دل کھول کر اس میں حصہ لیا۔

باوجودیکہ جب سے اس تجویز کا اعلان الفضل میں کیا گیا ہے۔ دوستوں کے آرڈر موصول ہو رہے ہیں۔ مگر ابھی جتنی تعداد میں یہ سیٹ فروخت ہو کر دنیا کے مختلف حصوں میں پہنچ جانے چاہئیں اتنی تعداد میں ابھی نہیں جا سکے۔ ممکن ہے الفضل میں شائع کردہ گذشتہ اعلانات ہر دوست کی نگاہ سے نہ گذرے ہوں۔ اس لئے اعلان ہذا کے ذریعہ دوبارہ دوستوں کی خدمت میں اس مبارک اور مفید تجویز کو عملی جامہ پہنانے کی دعوت دی جاتی ہے۔ امید ہے کہ احباب کرام مندرجہ ذیل تبلیغی سیٹ خرید کر دنیا کے تمام بڑے بڑے آدمیوں یعنی بادشاہوں، ان کے شہزادوں، شہزادیوں اور بیگمات کو بھجوائیں گے۔ اسی طرح ان کے وزیروں۔ امیروں اور درباریوں کو بھی بھجوائیں گے۔ بلکہ تمام مذہبی، سیاسی اور قومی لیڈروں کو بھی بھجوائیں گے۔ اسی طرح ہر ملک کے عالموں فاضلوں اور بلند پایہ حیثیت کے لوگوں کو بھی بھجوائیں گے اور اسی پر بس نہ کریں گے۔ بلکہ دنیا میں جس قدر لائبریریاں ہیں خواہ وہ شہروں میں ہیں یا جہازوں میں جیل خانوں میں یا ہسپتالوں میں۔ ان سب میں رکھوائیں گے تاکہ ہر خاص و عام انہیں پڑھے اور فائدہ اٹھائے۔

۱- انگریزی مجلد کتب کا سیٹ

(جس کی پہلے ۸ روپیہ قیمت تھی مگر اب صرف پانچ روپیہ کر دی گئی ہے)

(۱) تفسیر و ترجمہ پارہ اول مجلد سنہری

(۲) ٹیچنگ آف اسلام مجلد مصنفہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

(۳) گیر یکٹر سکیچ مجلد

(۴) احمدیت یعنی حقیقی اسلام مجلد مصنفہ حضرت خلیفہ ثانی جس کا ترجمہ آنریبل سر چوہدری ظفر اللہ خان صاحب نے کیا ہے۔

(۵) تحفہ پرنس آف ویلز مجلد مصنفہ حضرت خلیفہ ثانی ایدہ اللہ

(۶) سوانح حضرت مسیح موعود مجلد " " "

مندرجہ بالا چھ کتابیں جو اپنے نادر مضامین کے علاوہ کاغذ چھپائی کتابت اور جلد بندی کے لحاظ سے بھی دیدہ زیب ہیں۔ اب آٹھ روپیہ کی بجائے صرف پانچ روپیہ میں ہی دی جائیں گی۔ تاکہ دوست دنیا کے مختلف علاقوں میں انہیں آسانی کے ساتھ تقسیم کرا سکیں

۲- فارسی مجلد کتب کا سیٹ

(اس کی پہلے چھ روپیہ قیمت تھی۔ مگر اب صرف ڈیڑھ روپیہ)

(۱) لجۃ النور مجلد عربی۔ فارسی مصنفہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

(۲) درثمین فارسی مکمل مجلد " "

(۳) دعوۃ الامیر فارسی مجلد مصنفہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی

ان ممالک کے لئے جہاں فارسی کا رواج ہے یہ سیٹ انشاء اللہ نہایت ہی مفید ثابت ہوگا۔ دوستوں کو چاہیئے۔ صوبہ سرحد، بلوچستان، افغانستان، ایران اور آزاد علاقہ کے لوگوں میں اس کی خوب اشاعت کریں۔ کیونکہ اب تو ان مجلد کتابوں کی قیمت برائے نام صرف ڈیڑھ روپیہ کر دی گئی ہے۔ صوبہ سرحد۔ بلوچستان۔ ایبٹ آباد وغیرہ کی جماعتوں کو ان کی اشاعت کی طرف خاص طور پر توجہ دینی چاہیئے۔

۳- اردو مجلد کتب کا سیٹ

(جس کی پہلے بھی ۸ روپیہ قیمت تھی۔ مگر اب صرف ڈھائی روپیہ)

(۱) کشتی نوح اردو مجلد مصنفہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

(۲) حقیقۃ الوحی مجلد " " "

(۳) دعوۃ الامیر اردو مجلد مصنفہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی

کبھی ان کی ۸ روپیہ قیمت تھی۔ مگر دو ایک سال سے چار روپے ۱۰ آنے کر دی تھی۔ مگر اب تو عام اشاعت کی خاطر جلد بندھی بندھائی کتابیں صرف اڑھائی روپیہ میں دی جا رہی ہیں۔ دوستوں کو چاہیئے۔ کہ اس نادر موقعہ سے فائدہ اٹھائیں اور اپنے اپنے علاقہ یا صوبہ کے سمجھدار سلیم الطبع لوگوں تک انہیں پہنچا دیں۔ بلکہ مختلف ملکی لائبریریوں میں بھی رکھوائیں۔ تاکہ ہر خاص و عام فائدہ اٹھا سکے۔

مزید سہولت

ممکن ہے کہ کسی مجبوری کی وجہ سے بعض دوست یکمشت قیمت ادا نہ کر سکیں۔ اس لئے یہ بھی سہولت پیدا کر دی ہے۔ کہ دوست چند قسطوں میں قیمت ادا کر دیں۔ مگر سیٹ تبھی روانہ کئے جائیں گے۔ جبکہ ساری قسطیں وصول ہو جائیں گی۔

نیز یہ بھی انتظام کیا گیا ہے۔ کہ جو دوست خود کہیں نہ بھیج سکیں۔ ان کے خرید کردہ سیٹ صیغہ دعوۃ و تبلیغ کی معرفت بھجوا دیئے جائیں گے۔ اور ہر کتاب پر انہی کا نام لکھا جائیگا اور وہ سیٹ جسکو بھی جائیگا انہی کی طرف سے تحفۃً بھیجا جائے گا۔ اس کا یہ بھی فائدہ ہوگا۔ کہ ان کا نیک نام صدیوں تک دنیا کے مختلف کتب خانوں اور لائبریریوں میں یادگار رہے گا۔ اور جو لوگ ان کتابوں کے ذریعہ ہدایت پائیں گے۔ وہ ان کے ہمیشہ کے لئے دعاگو بنے رہیں گے۔

اور اسی طرح دوست گھر بیٹھے دنیا کے بڑے سے بڑے آدمی کو تبلیغ کر کے اس فرض کو پورا کریں گے۔ جو شرع دن سے ان پر عاید ہے۔ امید ہے کہ دوست دل کھول کر اس تحریک میں حصہ لیں گے۔

یہ تجویز کتنی مفید۔ ضروری اور مبارک ہے۔ اس کے متعلق بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت کی چند رائیں بھی درج ذیل کرتے ہیں۔ توقع ہے۔ کہ دوست انہیں توجہ سے پڑھیں گے۔ اور اس کے بعد حتی الامکان زیادہ سے زیادہ تعداد میں یہ تبلیغی سیٹ خرید کر اکناف عالم میں پھیلا دیں گے۔

کتابی تبلیغ کے متعلق بزرگان سلسلہ و احباب کرام کی چند رائیں

ابنائے فارس کی عملی رائے

ابنائے فارس یعنی خاندان نبوت کے محترم ممبروں کی تحریری رائے درج کرنے کی بجائے ان کے عملی نمونہ کا ذکر ہی کافی ہوگا۔ چنانچہ جب یہ تجویز حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے کے سامنے پیش کی گئی۔ تو آپ نے اسے پسند فرمایا۔ اور عـ۵ــہ روپیہ کا آرڈر دیا۔ اسی طرح حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب نے بھی اسے پسند کیا۔ اور نہ صرف خود آرڈر دیا بلکہ آپ کے حرم محترم کی طرف سے بھی آرڈر ملا۔ اسی طرح حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے حرم اول حرم ثانی حرم ثالث اور حرم رابع نے بھی سیٹ خریدے۔ حضرت قبلہ نواب محمد علی خان صاحب اور آپ کے حرم محترم نے بھی ایک سو بیس روپیہ کا آرڈر عنایت فرمایا۔ ان کے علاوہ صاحبزادہ میاں منصور احمد صاحب صاحبزادہ میاں داؤد احمد صاحب صاحبزادہ میاں منیر احمد صاحب صاحبزادہ میاں منور احمد صاحب صاحبزادہ میاں عباس احمد صاحب صاحبزادہ میاں وسیم احمد صاحب صاحبزادہ میاں خلیل احمد صاحب صاحبزادہ میاں طاہر احمد صاحب نے بھی دنیا کے مختلف ملکوں میں بھجوانے کے لئے تبلیغی سیٹ خریدے۔ صاحبزادگان کے علاوہ خاندان نبوت کی صاحبزادیوں نے بھی آرڈر عنایت فرمائے۔ چنانچہ صاحبزادی ناصرہ بیگم صاحبہ۔ صاحبزادی امۃ السلام صاحبہ۔ صاحبزادی امۃ الحکیم صاحبہ۔ صاحبزادی امۃ الباسط صاحبہ نے بھی سیٹ بھجوانے کے لئے آرڈر دیا۔ اور انشاء اللہ تعالےٰ جلد ہی خاندان نبوت کے باقی ممبروں کی طرف سے بھی آرڈر موصول ہونے والے ہیں۔ اور اس محترم خاندان کے مقدس ممبروں کو دل کھول کر حصہ لینا ہی اس بات کا روشن ثبوت ہے۔ کہ کتابی تبلیغ والی تجویز نہایت مفید، مؤثر اور مبارک تجویز ہے۔ اور ہمیں امید ہے۔ کہ باقی دوست بھی ان مقدس وجودوں کے عملی نمونہ کو دیکھتے ہوئے اس تجویز کو کامیاب بنانے میں ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے

جناب چوہدری فتح محمد صاحب ایم۔ اے ناظر اعلیٰ قادیان کی رائے

"بک ڈپو تالیف و اشاعت قادیان نے بعض انگریزی۔ فارسی اور اردو کتب کی قیمتوں میں نمایاں کمی کر کے احباب جماعت کو تبلیغ حق کا ایک نہایت عمدہ موقع بہم پہنچایا ہے۔ اور مجھے امید ہے۔ کہ احباب جماعت اس موقعہ سے پورا پورا فائدہ اٹھائیں گے۔ ان دنوں جبکہ مخالفین کی شورش کے باعث لوگوں میں ہمارے عقائد اور خیالات معلوم کرنے کے متعلق دلچسپی بڑھ رہی ہے۔ اس امر کی ضرورت ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی کتب یہاں ملک کی مختلف لائبریریوں میں رکھوائی جائیں، وہاں ملک کے سمجھدار اور ذی اثر اصحاب کو بھی بھجوائی جائیں۔ تاکہ وہ خالی الذہن ہو کر انہیں پڑھیں۔ اور اصل حقیقت تک پہنچیں۔ میں نے خود بھی ایسی کتابیں خرید کر صیغہ دعوت و تبلیغ کو دی ہیں تا وہ کسی مناسب جگہ انہیں بھجوائے۔

میں سمجھتا ہوں کہ بک ڈپو کے رعایتی اعلان کو مدنظر رکھتے ہوئے ہر ایک فرض شناس اور مخلص احمدی سلسلہ کے لٹریچر کی اشاعت میں خاطر خواہ حصہ لیگا

جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب سابق ناظر صیغہ دعوۃ و تبلیغ قادیان کا ارشاد

"اکناف عالم میں اسلام اور احمدیت کا پہنچانا ہر احمدی کا فرض ہے۔ لیکن چونکہ ہر ایک کو اتنی مقدرت نہیں کہ وہ دنیا کے ہر حصہ میں پہنچ کر پیغام حق پہنچائے۔ اس لئے اس کا آسان طریق یہ ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تصانیف خرید کر دور دور تک پھیلا دی جائیں۔ مگر پہلے اس میں یہ دقت تھی کہ انگریزی۔ فارسی اور اردو کتب میں سے وہ کتابیں جو تبلیغ کے لئے زیادہ موزوں اور مفید ہو سکتی ہیں۔ وہ قیمت کے لحاظ سے گراں تھیں۔ اس لئے وہ انہیں خرید کر آسانی کے ساتھ دوسروں تک پہنچا نہیں سکتے تھے۔ مگر اب جب کہ بک ڈپو نے اپنی کتابوں کی قیمتوں میں نمایاں کمی کر دی ہے۔ اور ان کے مختلف سیٹ بنائے ہیں۔ دوستوں کو چاہیئے کہ وہ حسب توفیق انگریزی۔ اردو اور فارسی کتب کے سیٹ خرید کر دنیا کے مختلف حصوں میں تقسیم کرائیں

جو دوست دنیا کی مختلف لائبریریوں میں رکھوانا چاہیں۔ یا بااثر اور ذی علم اصحاب کو خود بھجوانا چاہیں تو بھجوا دیں۔ لیکن جو خود نہ بھجوا سکیں۔ وہ صیغہ دعوۃ و تبلیغ کی معرفت بھجوا سکتے ہیں۔ اس طرح اگر دوست تھوڑی سی بھی ہمت کریں۔ تو انشاء اللہ تعالےٰ نہایت قلیل عرصہ میں ہی دنیا کے اکثر و بیشتر حصہ میں خدا کے مرسل و مامور کا آسمانی پیغام نہایت احسن طریق سے پہنچ سکتا ہے جو دنیا کی ہدایت و رہنمائی کے لئے وہ اس زمانہ میں لایا۔

حضرت مفتی محمد صادق صاحب کی پرزور سفارش

"محکمہ بک ڈپو نے جو تجویز کی ہے۔ کہ سلسلہ کی کتب کے سیٹ بنا کر دنیا بھر کی لائبریریوں میں رکھوائے جائیں

توقع ہے، کہ ہر وہ احمدی جو اپنے اندر تبلیغ کا جوش رکھتا ہے۔ حتی المقدور اس کار خیر میں حصہ لیکر عند اللہ و عند الناس ماجور ہوگا"

اور متلاشیر عالم کو پہنچائے جائیں۔ یہ تجویز میری ایک قدیمی دلی خواہش کو پورا کرتی ہے میں حتی الوسع ہمیشہ غیر ممالک کی لائبریریوں کو کتب بھجواتا رہا ہوں۔ اور قریب چار سال ہوئے میں نے بعض دوستوں کی امداد سے کچھ کتابیں یورپ و امریکہ کی لائبریریوں کو بھجوائی تھیں۔ جہاں سے بہت سے شکریہ کے خط آئے تھے۔ اور اچھا اثر ہوا تھا۔ اب محکمہ نے اس غرض کے واسطے کتابوں کی قیمت میں **حیرت انگیز رعایت** کردی ہے۔ اور میں **احباب کی خدمت میں پرزور سفارش** کرتا ہوں۔ کہ وہ **اس رعایت سے فائدہ اٹھائیں**۔ اور بہت سے سیٹ باہر بھجوائیں۔ سردست انگریزی کے دو سیٹ میں نے بھی خریدے ہیں"۔

حضرت مولانا مولوی عبدالرحیم صاحب نیّر کی طرف سے دوستوں کو تحریک

"سلسلہ حقہ احمدیہ کی اصل غرض دنیا کو صحیح اسلام کا پہنچانا ہے۔ اور اس غرض کو اس زمانہ میں حسب بہترین طریق سے پورا کیا جاسکتا ہے۔ وہ سلطان القلم **مسیح موعود** علیہ الصلوٰۃ والسلام کے کلام و پیغام کو لٹریچر کے ذریعہ چار دانگ عالم میں شائع کرنا ہے۔ میری ہمیشہ سے یہ خواہش رہی ہے۔ کہ دنیا کی ہر لائبریری میں بالخصوص متحرک آبادیوں (جہازوں) میں جو ناپیدا کنار سمندروں پر مشاغل دنیا سے جدا کرکے ہر قوم و زبان و ملک و خیال کے صاحب دماغ و اہل علم مرد عورتوں کو اپنے کتاب گھروں کے ذریعہ سے مشغول رکھتی ہیں۔ سلسلہ کی کتب پہنچادی جائیں۔ مجھے خوشی ہے۔ کہ اس مقصد کو پورا کرنے کیلئے بک ڈپو نے قدم اٹھایا ہے۔ اللہ تعالےٰ اس میں برکت دے۔ میں دو سیٹ اپنی طرف سے اور دو اپنی بچیوں کی طرف سے خرید کر اس کار خیر میں حصہ لیتا اور خواہش کرتا ہوں۔ کہ میرا ایک سیٹ دنیا کے سب سے بڑے لائینر کوئین میری اور دوسرا الڈو میر لائینر ایمپنیسی (جہاز) کو بھیجدیا جائے۔ **میں اپنے تمام دوستوں سے بھی تحریک کرتا ہوں۔ کہ وہ ضرور اس ثواب عظیم میں حصہ لیں**"۔

جناب ملک غلام فرید صاحب ایم اے ایڈیٹر ریویو آف ریلیجنز کی رائے

"**آپ کی تجویز نہایت مبارک ہے۔ میری طرف سے ایک سیٹ پنجاب پبلک لائبریری لاہور میں بھجوادیں**"۔

جناب مرزا محمد شفیع صاحب محاسب صدر انجمن احمدیہ قادیان

"سلسلہ احمدیہ کا لٹریچر صرف امراء کو ہی نہیں۔ بلکہ غرباء کو بھی پڑھوانا چاہیئے۔ آپ میری طرف سے ایک سیٹ کسی ایسے غیر مسلم کو بھیجدیں۔ جو علم دوست ہو۔ مگر ہماری کتابیں خرید کر پڑھنے کی استطاعت نہ رکھتا ہو۔ ان کی قیمت پانچروپے (صہ) اور محصول ڈاک میں جلد ہی آپ کو بھیجدوں گا"۔

جناب منشی عبدالعزیز صاحب ریٹائرڈ پٹواری قادیان

"آپ کی کتابیں تبلیغ والی تجویز اخبار میں پڑھی۔ میرے نزدیک **یہ نہایت ہی مفید اور بابرکت تجویز ہے** اور مجھے یقین ہے۔ کہ جن دوستوں کے دل میں تبلیغ حق کا جوش ہے۔ وہ اس تجویز کو عملی جامہ پہنانے کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی کتب کے زیادہ سے زیادہ سیٹ خرید کر دنیا کے مختلف ملکوں میں پھیلا دینگے۔ اس کام کے لئے **سو روپے میری طرف سے بھی قبول فرمائیے**۔ اور اس میں جسقدر انگریزی کتابوں کے سیٹ جاسکیں۔ آپ میری طرف سے مغربی ممالک کی مشہور لائبریریوں میں بھجوادیں"۔

جناب حاجی سراج الدین صاحب ریٹائرڈ اسٹیشن ماسٹر کی رائے

"مکرمی ملک فضل حسین صاحب آپ نے سلسلہ کے لٹریچر کی غیروں میں اشاعت کرنے کے متعلق جو تجویز شائع کی ہے۔ وہ انشاء اللہ تعالےٰ **بہت ہی مؤثر اور بابرکت ثابت ہوگی**۔ اور مجھے توقع ہے۔ کہ احمدی بھائی اور بہنیں اس تجویز پر ضرور عمل کریں گے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی کتب دنیا کے کونے کونے میں پہنچادیں گے۔ تاکہ ہماری طرح باقی دنیا بھی اس چشمہ ہدایت سے فیضیاب ہو۔ جو خدا کے مسیح کے ذریعہ ہمیں حاصل ہوا۔ فی الحال میری طرف سے بھی **آٹھ سیٹ انگریزی کے** صیغہ دعوۃ و تبلیغ کو دیدیں۔ تاکہ وہ انہیں جہاں مناسب خیال کریں۔ بھجوادیں۔ اور **ان کی قیمت چالیس روپے مجھ سے وصول کرلیں**"۔

جناب صوفی رحمت اللہ صاحب صدر جماعت موضع گنج

"بک ڈپو تالیف و اشاعت قادیان نے اپنی کتابوں کی قیمتوں میں کمی کرکے احباب جماعت کو جو تبلیغ کا موقعہ دیا ہے۔ اس سے فائدہ اٹھانا ہر احمدی کا فرض ہے۔ اور میرے نزدیک اگر دوست اس وقت ہمت سے کام لیں اور بک ڈپو کے مجوزہ تبلیغی سیٹ خرید کر دنیا کے مختلف ممالک میں بھجوادیں۔ تو اسلام اور احمدیت کا پیغام بڑی آسانی کے ساتھ دنیا کے کناروں تک پہنچ سکتا ہے۔ یہ خوشی کی بات ہے۔ کہ ہمارے موضع گنج کی مختصر سی جماعت نے بھی اس موقعہ سے فائدہ اٹھایا ہے۔ چنانچہ گنج کے دوستوں نے **ایک سو روپیہ** کی کتابوں کا آرڈر بک ڈپو کو بھجوادیا ہے۔ توقع ہے۔ کہ دیگر جماعتیں بھی **اس تحریک کو کامیاب بنانے کی طرف عملی قدم اٹھائیں گی**"۔

جناب میاں معراج الدین صاحب عمر صدر حلقہ دہلی دروازہ۔ لاہور

"آج تمام دنیا جس حسن معاشرت آزادی۔ مساوات اور حقیقی خوشحالی کی تلاش اور حصول کیلئے جدوجہد میں مصروف ہے۔ وہ سوائے احمدیت کے کہیں صحیح معنوں میں نہیں مل سکتی۔ احمدیت کے اصول و علوم سے خلق خدا کو واقف کرنا سب سے بڑی فیاضی اور نوع انسان کی خیرخواہی کا کام ہے۔ اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے جو بھی احسن تجویز پیش ہو۔ اس کا خیر مقدم موجب رضائے خدا ہے۔ ہمارے معزز عزیز جناب ملک فضل حسین صاحب نے حال میں جو ایک سلسلہ ارزاں کتب تبلیغ کا

شروع کیا ہے۔ اور جس میں فی الحال بعض انگریزی۔ فارسی اور اردو مطبوعات حضرت مسیح موعود علیہ السلام و حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز آپ کے سامنے پیش کئے ہیں۔ وہ واقعی ایک قابل عزت تجویز ہے۔ اور حق رکھتی ہے۔ کہ ہر احمدی اپنی حد وسعت تک اس کار خیر میں ہاتھ بٹا کر گھر بیٹھے تبلیغ کے ایک حصہ فرض سے سبکدوشی حاصل کرے۔ ہمارے دہلی دروازہ کے مختصر سے حلقہ نے بھی بہت فراخدلی سے اس وقت تک اسّی روپیہ کے سیٹ خریدے ہیں۔

جناب شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ و پریذیڈنٹ آل انڈیا نیشنل لیگ (لاہور) کی رائے

"بہت مفید تجویز ہے۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔ اس سے بڑھ کر اور کیا سعادت ہو سکتی ہے۔ کہ خدا تعالیٰ کے فرستادہ نبی کا پیغام دنیا کے کناروں تک پہنچایا جائے۔ میں انشاء اللہ خود اس میں حصہ لوں گا۔ اور دوسرے احباب کو بھی اس نیک کام میں حصہ لینے کی تحریک کروں گا۔"

(چنانچہ صاحب موصوف نے بعد میں خود بھی حصہ لیا۔ آپ کے گھر والوں نے بھی حصہ لیا۔ اور آپ کے دوستوں نے بھی حصہ لیا۔ اور اس وقت تک لاہور سے کافی تعداد میں آرڈر مل چکا ہے۔ اور مزید کی توقع ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

مولوی عبد المنان صاحب خلف الرشید حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کی رائے

"نہایت مبارک تجویز ہے۔ اگر جماعت اس طرف توجہ کرے۔ تو انشاء اللہ تعالےٰ بہت عظیم الشان نتائج پیدا ہونگے۔ میں خود بھی اس میں حصہ لے رہا ہوں"

(چنانچہ مولوی صاحب نے پانچ سیٹ انگریزی اور ایک اردو خریدا۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء)

جناب شیخ محمد صدیق صاحب پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ کراچی کی رائے

"الحمد للہ والمنۃ نہایت احسن تجویز ہے۔ عاجز مولا کریم کی طرف سے اس تحریک کو القا تصور کرتا ہے۔ جو انشاء اللہ تعالےٰ ضرور بابرکت ثابت ہو گی۔ امید ہے۔ کہ ہر صاحب توفیق دوست اس کار خیر میں شریک اور حصہ دار ہوں گے۔ اس تجویز کو بک ڈپو نے اس طرح اور بھی آسان کر دیا ہے۔ کہ دوست بجائے یکمشت ۵؎ ادا کرنے کے عصہ ماہوار قسطوں میں بھی ادا کر کے حصہ لے سکتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ ان کی سعی کو مشکور فرمائے۔"

جناب قاضی محمد رشید صاحب امیر جماعت کوئٹہ کا آرڈر

جناب قاضی صاحب نے اس تجویز کو پسند کرتے ہوئے کوئٹہ کے دوستوں کو تحریک کی اور ۱۳۵ روپیہ کا آرڈر بھجوایا۔ جیسا۔ کہ برادرم ناظر حسین صاحب کی چٹھی سے ظاہر ہے۔

"یقیناً یہ امر دوستوں کے لئے باعث مسرت ہوگا۔ کہ ضیغہ بک ڈپو قادیان نے ۱۲ کتابوں۔ (انگریزی ۳۔ فارسی ۳۔ اردو ۶) کا سیٹ نہایت مناسب قیمت پر مہیا فرما کر تبلیغ کا موقعہ بہم پہنچایا ہے۔ چنانچہ جماعت کوئٹہ نے بھی ۱۵ سیٹ انگریزی ۱۵ سیٹ فارسی اور ۱۵ سیٹ اردو قیمتی ۱۳۵ روپیہ کا آرڈر دیا ہے۔ امید ہے۔ کہ دیگر احباب بھی اس موقعہ سے فائدہ اٹھائیں گے۔"

جناب شیخ عبد الحمید صاحب آڈیٹر صدر حلقہ سول لائن لاہور

"حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضور کے خلفاء کی یہ بڑی خواہش رہی ہے۔ کہ سلسلہ کی تبلیغ دنیا کے ہر حصہ میں پہنچا دی جائے۔ اللہ تعالیٰ نے جن لوگوں کو علم اور موقعہ دیا ہے۔ انہوں نے نہ صرف ہندوستان بلکہ انگلستان اور امریکہ میں جا کر پیغام حق پہنچایا۔ اور بہتوں کو ضلالت سے نکالنے کا باعث ہوئے۔ مگر کثیر حصہ جماعت کا ایسا ہے۔ جن کو اپنی ملازمت یا تجارت یا کم علمی کے باعث یہ موقعہ ہی نہیں ملا کہ وہ تبلیغ میں کماحقہٗ حصہ لے سکتے۔ ان کے لئے صرف یہی طریق رہ جاتا ہے۔ کہ وہ سلسلہ کی کتب دوسروں کو پہنچا کر تبلیغ میں حصہ لیں۔ اپنے طور پر احباب جماعت اس میں حصہ لے بھی رہے ہیں۔ لیکن اب تو ملک فضل حسین صاحب مینجر بک ڈپو نے کتب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی قیمت میں بہت تخفیف کر کے ہر احمدی کو موقعہ بہم پہنچایا ہے۔ کہ وہ اس کار خیر میں حصہ لے سکے۔ اور چند روپے خرچ کر کے دور دراز ملکوں میں تبلیغ احمدیت کر سکے۔ میں نے اور میری بیوی نے اس موقعہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے مبلغ ۲۲ روپیہ کی کتب خریدی ہیں۔ تاکہ ایک تو بک ڈپو میں کتابیں الماریوں میں پڑی نہ رہیں۔ دوسرے تبلیغ کے کام میں بھی کچھ حصہ لے سکوں۔ جماعت کے اور بہت سے مرد و زن نے بھی اس تحریک میں حصہ لیا ہے۔ چنانچہ میرے حلقہ (سول لائن) کی طرف سے ڈیڑھ سو روپیہ کا آرڈر دیا جا چکا ہے۔ امید ہے۔ کہ ہر احمدی اس تحریک میں حصہ لیکر ثواب حاصل کرے گا۔"

یہی ہیں اور بھی بہت سے احباب کی رائیں ہمارے پاس آئی پڑی ہیں۔ مگر عدم گنجائش کے باعث ان سب کا نقل کرنا مشکل ہے۔ لیکن یہ ظاہر کرنے کے لئے۔ کہ کتابی تبلیغ والی تجویز کس قدر ضروری۔ مفید۔ موثر اور بابرکت ہے۔ مندرجہ بالا رائیں بھی کافی سے کہیں زیادہ ہیں۔ امید ہے۔ کہ احباب کرام محولہ بالا تبلیغی سیٹ جن کی قیمت بے حد کم کر دیگئی ہے زیادہ سے زیادہ تعداد میں خرید کر دنیا کے مختلف ملکوں میں بھجوائیں گے۔ اور عند اللہ وعند الناس ماجور ہوں گے۔

رعایتی قیمت انگریزی سیٹ پانچ روپے۔ رعایتی قیمت اردو سیٹ اڑھائی روپیہ۔ رعایتی قیمت فارسی سیٹ ڈیڑھ روپیہ

خاکسار ملک فضل حسین مینجر بکڈپو تالیف و اشاعت قادیان ضلع گورداسپور

ہندوستان اور ممالکِ غیر کی خبریں!

الہ آباد ۱۷ جنوری۔ تازہ ترین اطلاعات سے پایا جاتا ہے کہ اس جگہ مصنوعات اور سامان خورونوش کی قیمتوں میں بے حد اضافہ ہو گیا ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ یورپ میں جنگ کے پیش نظر بعض فرموں کی طرف سے ایجنٹوں کو اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ کہ انہوں نے مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ کر دیا ہے۔

کانپور ۱۷ جنوری۔ بنگال ناگپور ریلوے کی ہڑتال خطرناک صورت اختیار کر گئی ہے۔ جس کا اثر صنعتی حلقوں میں نہایت برا پڑ رہا ہے۔ خصوصاً کوئلے کی کمی کی وجہ سے کانپور پر سب سے زیادہ اثر پڑ رہا ہے۔ کانپور میں کوئلے کی کمی کی وجہ سے جو صورت حالات پیدا ہو گئی ہے۔ اس کا اندازہ اس امر سے ہو سکتا ہے کہ ۵۰ ہزار مزدوروں کے بیکار ہو جانے کا شدید خطرہ لاحق ہو گیا ہے تین ہفتے ہوئے نہلی میں کوئلہ کی قیمت تین اور چار روپیہ ٹن سے آٹھ اور دس روپیہ فی ٹن تک بڑھ گئی۔

روما ۱۷ جنوری۔ معلوم ہوا ہے کہ باشندگان اطالیہ اس چیز سے بے حد مغموم ہو رہے ہیں۔ کہ جنرل فرانکو میڈرڈ کی طرف پیش قدمی کرنے میں ناکام رہا۔ نیز اس قسم کی پریشان کن خبریں بھی موصول ہو رہی ہیں کہ فرانسیسی سرحد پر اشتراکی مظاہرے کر رہے ہیں۔

کلکتہ ۱۷ جنوری۔ چونکہ حکومت بنگال ناگپور ریلوے کی ہڑتال کے سلسلہ میں کسی قسم کی تحقیقاتی کمیٹی مقرر کرنے سے انکار کر دیا تھا۔ اس لئے یہ معاملہ حکام ریلوے نے اپنے ہاتھ میں لے لیا آج ایجنٹ ریلوے نے مصالحت کے لئے حسب ذیل شرائط پیش کی ہیں (۱) معطل شدہ ۲۷ قلیوں کو سابقہ مشاہرہ پر دوبارہ بحال کر دیا جائے گا۔ اور انہیں آسامیوں کے خالی ہونے پر اعلیٰ گریڈ دیئے جائیں گے (۲) کیرج اور ویگن برانچ کے تمام ملازمین کو دوبارہ بحال کر دیا جائیگا۔ ان کے گریڈ اور شرح تنخواہ حتی المقدور وہی ہوگی۔ جو برطرفی سے پہلے تھی۔ ایجنٹ مذکور نے اعلان کیا ہے۔ کہ اگر ۱۹ جنوری ۱۹۳۷ء کے بعد سات دن کے اندر اندر ہڑتالیوں نے اپنا کام شروع کر دیا۔ تو حکام ریلوے ان کی جگہ مستقل طور پر دیگر امیدواران بھرتی کریں گے۔

برلن ۱۷ جنوری۔ تازہ ترین اطلاعات سے پایا جاتا ہے۔ کہ جرمنی میں پھٹے پرانے چیتھڑوں۔ ہڈیوں اور بوتلوں کی فراہم آوری سے متعلقہ احکام کو وسیع پیمانے پر جاری کیا جا رہا ہے۔ اور ان چیزوں کو جگہ بجگہ جا کر اکٹھی کرنے کے لئے نازی حکام کو ہدایات دی گئی ہیں۔ سکول کے بچے اور ہٹلر کی تحریک نوجوانان کے ارکان چاندی کے اوراق۔ بوتلوں کے ٹکڑے اور ہڈیوں جیسی معمولی چیزیں اکٹھی کریں گے۔

راولپنڈی ۱۷ جنوری۔ راولپنڈی میں سکھوں کے جلوس کے متعلق جو سمجھوتہ حال ہی میں چند مسلمانوں اور سکھوں کے درمیان ہوا ہے۔ اسے راولپنڈی کے مسلمانوں نے ایک جلسہ میں جس میں دس ہزار سے زائد مسلمان موجود تھے۔ کلیتہً مسترد کر دیا ہے اس مفاہمت اور اس پر دستخط کرنے والے مسلمانوں کے خلاف راولپنڈی کے مسلمانوں میں شدید بیزاری کا اظہار کیا جا رہا ہے مسلمانوں نے متفقہ طور پر اعلان کر دیا ہے کہ یہ سمجھوتہ مسلمانوں کی رضامندی کے بغیر کیا گیا ہے۔ اور مسلمان اسے کسی صورت میں قبول کرنے کے لئے تیار نہیں۔ اگر سکھوں کے حوصلے اس طرح بڑھا دیئے گئے۔ تو پھر ہر مقام پر مسلمانوں کے لئے نئی نئی مشکلات کا سامنا ہوگا۔

لاہور ۱۷ جنوری۔ آج کپور تھلہ ہاؤس میں ایک لاکھ کے قریب اشخاص کے اجتماع میں پنڈت جواہر لال نہرو نے تقریر کی۔ تقریر کے دوران میں انہوں نے کانگرسی امیدواروں کو ووٹ دینے کی تلقین کرتے ہوئے کہا۔ کہ کانگرس کے سوا کوئی جماعت حکومت کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ اس لئے کانگرسی امیدواروں کو کامیاب بنائیں۔

روم ۱۷ جنوری۔ ایک رپورٹ مظہر ہے کہ گذشتہ دو سال کے اندر چین کے اشتراکی ڈاکوؤں نے آٹھ چینی پادریوں کو گرفتار کر لیا ہے۔ ڈاکو ایک پادری کی رہائی کے لئے ۲۰۰ پونڈ کی رقم کا مطالبہ کر رہے ہیں۔

بنگلور ۱۷ جنوری۔ آج مسز کملا دیوی چٹوپادھیائے سے میسور پولیس ریگولیشن کے ماتحت ایک نوٹس کی تعمیل کرائی گئی۔ جس کی رو سے انہیں بنگلور اور اس کے گردو نواح میں پانچ میل کے رقبہ میں داخل ہونے کی ممانعت کر دی گئی ہے۔ نوٹس میں درج ہے۔ کہ حکام کا خیال ہے کہ مسز کملا دیوی کی انتخابی تقریروں سے رعایا کے مختلف طبقوں کے باہمی تعلقات کشیدہ ہو جانے کا اندیشہ ہے۔

برلن (بذریعہ ڈاک) معلوم ہوا ہے کہ ہسپانیہ کی تباہی کے لئے جرمنی میں پوری پوری تیاریاں ہو رہی ہے۔ نازی حکومت نے اس امر کا فیصلہ کر لیا ہے کہ مزید ۵۰ ہزار فوجی جوان ہسپانیہ بھیجے جائیں گے۔ اس کے علاوہ جنگی جہاز جن میں اسلحہ کا سامان ہوگا۔ ہسپانیہ بھیجے جائینگے۔ نازی حکومت کے اس اقدام کے متعلق یورپ میں تشویش کا اظہار کیا جا رہا ہے۔

جبل الطارق ۱۷ جنوری۔ ہسپانیہ کی بغاوت کے متعلق تازہ ترین اطلاع مظہر ہے کہ باغی شہر ماربیلا کی جانب جو بندرگاہ ملاغہ سے تقریباً ۳۰ میل کے فاصلہ پر واقعہ ہے۔ بڑھ رہے ہیں۔ آج ملاغہ کی فضا میں حکومت ہسپانیہ اور باغیوں کے ہوائی جہازوں میں جنگ ہوئی جس کے دوران میں امریکن سفارتخانہ بمباری سے تباہ ہو گیا۔ چونکہ یہ عمارت حال ہی میں خالی کر دی گئی تھی۔ اس لئے کوئی شخص ہلاک نہیں ہوا۔

کوئٹہ ۱۷ جنوری۔ کوئٹہ میں کھدائی کا کام ختم ہو چکا ہے۔ سردی کی وجہ سے مکانوں کی تعمیر کا کام بند کر دیا گیا ہے گذشتہ ہفتہ کے دوران میں مزید ۱۷ لاشیں برآمد ہوئیں۔ اس وقت تک کل ۹۰۶۰ لاشیں برآمد ہو چکی ہیں۔

ناگپور ۱۷ جنوری۔ ڈاکٹر مونجے نے معاہدہ بنگال کے متعلق اظہار خیالات کرتے ہوئے کہا۔ کہ فرقہ وارانہ فیصلہ کی وجہ سے ہندوؤں اور مسلمانوں کے تعلقات اس درجہ کشیدہ ہو گئے ہیں۔ کہ کسی باعزت اور تسلی بخش سمجھوتہ کا امکان ہی نہیں رہا۔ اور جب تک یہ منسوخ نہیں کیا جاتا۔ ہندو مسلمانوں کے ساتھ سمجھوتہ نہیں کر سکتے۔

الہ آباد ۱۷ جنوری۔ سر وزیر حسن نے معاہدہ بنگال کے متعلق لکھا ہے کہ یہ فرقہ وار مسئلہ کو حل نہیں کرتا۔ لیکن اگر اس سے فرقہ وار کشیدگی کم ہو تو اس کا خیر مقدم کرنا چاہیئے۔ میرا خیال ہے کہ اس سوال کے متعلق کوئی بھی سمجھوتہ مؤثر نہیں ہو سکتا۔ جب تک بنگال کانگرس پارٹی اس کی حمایت نہ کرے۔

نیو یارک ۱۶ جنوری۔ امریکہ میں جرائم کے اعداد و شمار سے اندازہ لگایا گیا ہے کہ ریاستہائے متحدہ امریکہ میں ہر ۴۵ منٹ کے بعد ایک شخص قتل کیا جاتا ہے۔ ہر سال ۱۲۰۰۰ قتل کے واقعات اور ۵۰۰۰۰۰ شدید جرائم ہوتے ہیں۔

گوجرانوالہ ۱۶ جنوری۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کے نمائندہ سے ملاقات کے دوران میں ڈاکٹر سر گوکل چند نارنگ نے اس خبر کی تردید کی۔ کہ انہوں نے بعض کانگرسی امیدواروں کی انتخابی مہم لڑنے میں مالی امداد کی ہے۔ اور کہا۔ کہ میں نے کسی امیدوار کو مدد نہیں دی۔

نئی دہلی ۱۶ جنوری۔ معلوم ہوا ہے کہ ایوان والیان ریاست ہائے کی سٹینڈنگ کمیٹی کا اجلاس ۱۸ اور ۱۹ جنوری کو منعقد ہوگا۔ اور عام اجلاس میں پیش ہونے والے سوالات پر غور ہوگا

سکندر آباد ۱۶ جنوری۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ سکندر آباد کے نزدیک مسافروں سے بھری ہوئی ایک لاری ریل گاڑی کے ساتھ متصادم ہو گئی جس کے نتیجہ میں ۲ مسافر

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپایا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی